DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 26.07.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	تعلیم صحت اور دیگر سہولیات عوام کی دہلیز تک پہنچانے کی کوششیں جاری رکھیں گے، گورنر۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	یونیورسٹی کے کئی شعبوں میں 4 طالب علم اور 15 استاد یونیورسٹیوں کو فنڈز دیں تو اکاؤنٹیبلٹی بھی ہونی چاہیے ،سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	بلوچستان موسمیاتی تبدیلی کے سنگین اثرات کی زد میں ہے، نسیم الرحمن۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	لوکل بس ایسوسی ایشن کے مسئلے سے متعلقہ حکام کو آگاہ کریں گے، لیاقت لہڑی۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	اسسٹنٹ کا کردار سرکاری ڈھانچے میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، ظہور بلیدی۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	بلوچستان پسماندگی کا شکار بندوق اٹھانے کی تلقین کرنے والے ذمہ دار ہیں، صوبائی وزراء۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	اقتدار منزل نہیں عوام کی بے لوث خدمت ہمارا وژن ہے، محمد خان لہڑی۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	تخلیقی صلاحیتیں کسی صنف عمر یا جسمانی حالت کے ساتھ مخصوص نہیں، ربابہ بلیدی۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	کھیرتھر کینال میں آج یا کل پانی چھوڑا جائے گا، سندھ کی بلوچستان کو یقین دہانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	گوادر بندرگاہ کی ترقی کے لیے فشریز اور کھجور کی برآمدات پر زور۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	بلوچستان یوتھ پالیسی نوجوانوں کی ترقی وخوشحالی کی جانب سنگ میل ہے، وی سی بیوٹمز۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	موٹر سائیکل پر دونوں نمبر پلیٹ کا لگانا لازمی ہے، ایس ایس پی ٹریفک۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	نادرا کی جانب سے ای کے کچہری کا انعقاد شہریوں کے مسائل حل کیے گئے۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی ناقص خوراک کی مواد کے خلاف کاروائیاں جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	گوادر کو عالمی معیار کے مطابق ترقی دینے کے لیے موثر اقدامات کریں گے، ڈی جی جی ڈی اے۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	پرائیویٹ سکولوں کا نصاب بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ سے ہم آہنگ کیا جائے بلوچستان اسمبلی۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	مطالبات منوائے بغیر اسلام آباد سے واپس نہیں آئیں گے، مولانا ہدایت الرحمن۔	باخبر ودیگر اخبارات
18	یونیورسٹی میں عمارتیں بن رہی ہیں لیکن تنخواہوں کے لیے پیسے نہیں، ڈاکٹر مالک بلوچ۔	آزادی ودیگر اخبارات
19	بلوچستان کے نوجوانوں کے ساتھ کیے وعدوں پر قائم ہیں، جمال رئیسانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
20	حکمران ومقتدر قوتوں کو بلوچستان کے حقوق دینے ہوں گے اراکین اسمبلی۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کوئٹہ گوادر یونیورسٹی کے وائس چانسلر کا ڈرائیور اغوا کرلیا گیا۔

عوامی مسائل:

بجلی کے میٹر کھمبوں پر لگانے کے باوجود 15 گھنٹے لوڈشیڈنگ عوام دشمنی ہے، چمن بارڈر کی بندش بے روزگار نوجوان نے خود کو آگ لگادی، چاغی شہر کی مختلف کلیوں میں پانی کا مسئلہ حل نہ ہوسکا۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 26.07.2025

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **بلوچستان میں شاہراہوں کی تعمیر، صوبے میں غربت کے خاتمے سمیت معاشی تبدیلی کے امکانات روشن ہونگے !!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان ملک کا نصف حصہ ہے اور منتشر آبادی پر پھیلا ہوا خطہ ہے یہاں بہترین انفراسٹرکچر کے بغیر ترقی ممکن نہیں۔ بلوچستان میں شاہراہوں کی جال بچھائی جائے، ترقی و خوشحالی کا خواب شرمندہ تعبیر ہوگا۔ بلوچستان کے مختلف حصوں میں روڈ انفراسٹرکچر کو ترجیحی بنیادوں پر بنانے کی ضرورت ہے جہاں بیرونی سرمایہ کاری میں مزید اضافہ ہوگا جبکہ مقامی لوگوں کو سفری سہولیات سمیت روزگار کے مواقع پیدا ہونگے۔ بلوچستان میں روڈ انفراسٹرکچر پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ موجودہ صوبائی اور وفاقی حکومت کی جانب سے بلوچستان میں شاہراہوں کی تعمیر نو کا کام جاری ہے، شاہراہ کی تعمیر سے نہ صرف بلوچستان کے عوام کو فائدہ ہوگا بلکہ ملک کے دیگر علاقوں کو بھی ایک بہتر متبادل راہداری میسر آئے گی۔ بہتر شاہراہیں ترقی اور بہتر مستقبل کے لئے کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔ بلوچستان جیسے صوبے میں خاص کر اس کی اہمیت بہت زیادہ ہے، دور دراز خاص کر اندرون بلوچستان کے شہری و دیہی علاقوں کے لوگوں کیلئے بہت ساری آسانیاں پیدا ہونگی۔ گزشتہ روز وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت جاری مواصلاتی منصوبوں کی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**مٹھی بھر دہشت گرد بلوچستان اور پاکستان کی مجموعی ترقی اور خوشحالی کا راستہ نہیں روک سکتے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان میں مواصلات کا شعبہ حکومتی عزم اور مستقبل کی راہیں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Timely Release of Funds" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**بلوچستان میں کھیلوں کے فروغ کیلئے محترمہ مینا مجید بلوچ کی قیادت میں انقلابی اقدام**" کے عنوان سے بشیر نیچاری کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 26 JUL 2025 Page No. 1

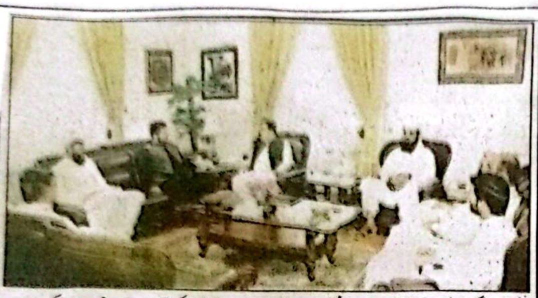

کوئٹہ: گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے ایم پی اے سید ظفر آغا کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

ژوب ڈویژن کی سطح پر ایک شاندار تعلیمی سیمینار کا خیر مقدم کرینگے، گورنر

ژوب کو تعلیمی مرکز بنانے کے خواب کو حقیقت میں بدلنے کیلئے ہر ذی شعور مکمل تعاون فراہم کرے، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہم ژوب ڈویژن کی سطح پر ایک شاندار تعلیمی سیمینار کا خیر مقدم کرینگے جو کہ ژوب کو جدید تعلیم کا مرکز بنانے کی ہماری بھرپور توجہ اور طویل جدوجہد میں ایک سنگ میل ہے۔ اس وژن کو عملی جامہ پہنانے کیلئے ہمارا پہلا قدم یہ ہے کہ ہم ژوب یوٹمز یونیورسٹی کیمپس اور تمام بوائز اور گرلز کالجوں کے سربراہان کے ساتھ مکمل مشاورت کریں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ہم اچھی طرح سے تیار ہیں۔ ژوب کو تعلیمی مرکز بنانے اور اس خواب کو حقیقت میں بدلنے کیلئے ہر ذی شعور شخص مکمل تعاون فراہم کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج کے طلباء کا گورنر ہاؤس کوئٹہ کے دورے کے موقع پر کیا جن کی قیادت پرنسپل کالج کر رہے تھے۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہمارا مستقبل روشن ہے اور وہ دن دور نہیں جب ژوب جدید تعلیم کے مرکز کے طور پر چمکے گا اور ہمارے باصلاحیت نوجوانوں کو نئے مواقع سے فائدہ اٹھانے اور عالمی سطح پر اپنی پہچان بنانے کیلئے بااختیار بنائیگا۔ میری خواہش ہے کہ ژوب کا ہر بچہ اور ہر بچی جدید مہارت اور معیاری تعلیم کے زیورات سے آراستہ ہو، تعلیمی کامیابیوں سے بھرے مستقبل کیلئے تعاون، عزم اور معاشرتی یکجہتی کے جذبے کو پروان چڑھائے۔ انہوں نے ژوب کے انتظامی حکام اور ماہرین تعلیم پر زور دیا کہ ژوب کے مستقبل کو روشن کرنے میں اپنے حصے کا کردار ادا کریں اور اپنے نوجوانوں کیلئے نئی بلندیوں پر جانے کی راہ ہموار کریں۔ پرنسپل ژوب ڈگری کالج نے گورنر بلوچستان کو کالج کی سطح پر درپیش مشکلات سے آگاہ کیا جن میں نئی کلاس رومز کی تعمیر، سولر سسٹم کی فراہمی، اسپورٹس کی ضروری سہولیات اور لیپ ٹاپس کے مطالبات شامل تھے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ان کے مسائل کو غور اور توجہ سے سنا اور کہا کہ ایک عوامی خدمتگار کی حیثیت سے لوگوں کے حقوق اور اختیارات کی پاسداری کیلئے کوششیں کرتا آرہا ہوں اور آئندہ بھی تعلیم، صحت اور دیگر ضروری سہولیات کو ان کی دہلیز پر پہنچانے کی کوشش کرتا رہوں گا۔

MASHRIQ QUETTA

تعلیم، صحت و دیگر سہولیات عوام کی دہلیز تک پہنچانے کی کوششیں جاری رکھیں گے، گورنر

ژوب کو تعلیمی مرکز بنانے کیساتھ اس خواب کو حقیقت میں بدلنے کیلئے ہر ذی شعور مکمل تعاون فراہم کرے، شیخ جعفر خان مندوخیل

اس وژن کو عملی جامہ پہنانے کیلئے ژوب یوٹمز کیمپس اور تمام بوائز و گرلز کالجز کے سربراہان کے ساتھ مکمل مشاورت کریں

ہمارا مستقبل روشن وہ دن دور نہیں جب ژوب جدید تعلیم کے مرکز کے طور پر چمکے گا' طلباء کے وفد سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہم ژوب ڈویژن کی سطح پر ایک شاندار تعلیمی سیمینار کا خیر مقدم کرینگے جو کہ ژوب کو جدید تعلیم کا مرکز بنانے کی ہماری بھرپور توجہ اور طویل جدوجہد میں ایک سنگ میل ہے اس وژن کو عملی جامہ .... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

پہنانے کیلئے ہمارا پہلا قدم یہ ہے کہ ہم ژوب یوٹمز یونیورسٹی کیمپس اور تمام بوائز اور گرلز کالجوں کے سربراہان کے ساتھ مکمل مشاورت کریں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ہم اچھی طرح سے تیار ہیں ژوب کو تعلیمی مرکز بنانے اور اس خواب کو حقیقت میں بدلنے کیلئے ہر ذی شعور شخص مکمل تعاون فراہم کرے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنمنٹ بوائز ڈگری کے طلباء کا گورنر ہاؤس کوئٹہ کے دورے کے موقع پر کیا جن کی قیادت پرنسپل کالج کر رہے تھے۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہمارا مستقبل روشن ہے اور وہ دن دور نہیں جب ژوب جدید تعلیم کے مرکز کے طور پر چمکے گا اور ہمارے باصلاحیت نوجوانوں کو نئے مواقع سے فائدہ اٹھانے اور عالمی سطح پر اپنی پہچان بنانے کیلئے بااختیار بنائیں گے میری خواہش ہے کہ ژوب کا ہر بچہ اور ہر بچی جدید مہارت اور معیاری تعلیم کے زیور سے آراستہ ہو، تعلیمی کامیابیوں سے بھرے مستقبل کیلئے تعاون، عزم اور معاشرتی یکجہتی کے جذبے کو پروان چڑھائے گورنر مندوخیل نے کہا کہ تعلیم ہمارے طلبہ کی پوشیدہ صلاحیتوں میں نکھار پیدا کریگی، انہیں جدید مہارتوں اور علم سے آراستہ کریگی تاکہ وہ اپنی عملی زندگی میں کامیابی و کامرانی کو یقینی بنائیں قدرت نے ژوب کو محنتی اور باصلاحیت نوجوانوں سے نوازا ہے گورنر نے ژوب کے انتظامی حکام اور ماہرین تعلیم پر زور دیا کہ ژوب کے مستقبل کو روشن کرنے میں اپنے حصے کا کردار ادا کریں اور اپنے نوجوانوں کیلئے نئی بلندیوں پر جانے کی راہ ہموار کریں

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے نوابزادہ محبوب جوگیزئی کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے سینیٹر سعید الحسن مندوخیل اور ملک عبدالمجید سلطانزئی ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمن

جلد 54 | ہفتہ 30 محرم الحرام 1447ھ 26 جولائی 2025ء | نمبر 202

یونیورسٹی کے کئی شعبوں میں 4 طالبعلم اور 15 استاد

یونیورسٹیوں کو فنڈز دیں تو اکاؤنٹیبلٹی بھی ہونی چاہئے، سرفراز بگٹی

زرعی یونیورسٹی کے بارے میں سمری آئی کہ طالبعلم کم ہیں، ہم یونیورسٹی نہیں چلا سکتے اس لیے یہ عمارت نیوٹیک کو دینے کا فیصلہ کیا

بلوچستان یونیورسٹی میں عمارت پر عمارت بن رہی ہے مگر تنخواہوں کے پیسے نہیں، یونیورسٹیوں کو ٹھیک کرینگے، وزیراعلیٰ کا اسمبلی میں خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ہماری پالیسیوں کی وجہ سے 3200 سکول کھلے ہیں، اگلے سال استاد نہ ہونے کی وجہ سے ایک بھی سکول سے بند نہیں ہوگا، یہ بات انہوں نے جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ قبل ازیں نیشنل پارٹی کے سربراہ و سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے نکتہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا ہے کہ بجٹ سے قبل انہوں نے تجویز دی تھی کہ ڈویژنل ہیڈکوارٹرز میں جہاں افرادی قوت موجود ہے وہاں کیتھ لیب بنائے جائیں اور کچھ اسپتالوں کو نیم خودمختار بنایا جائے لیکن بدقسمتی سے اس کو نظرانداز کیا گیا حالانکہ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس ضمن میں وعدہ بھی کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے تین یونیورسٹیوں اور دو کالجز کو اپ گریڈ کیا تھا اب حکومت زرعی یونیورسٹی کی عمارت نیوٹیک کو دینے جا رہی ہے، یہ عمارت زرعی یونیورسٹی کے حوالے کی جائے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ میرے پاس سمری آئی کہ زرعی یونیورسٹی میں ہمارے پاس طالب علم کم ہیں اور ہم یونیورسٹی چلا نہیں سکتے، اور بتایا گیا کہ انہیں عمارت کی ضرورت نہیں، ہم نے یہ عمارت ٹیکنیکل تربیت کے ادارے نیوٹیک کو دینے کا فیصلہ کیا، ہم اونرشپ نیوٹیک کو نہیں دے رہے صرف عمارت دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان یونیورسٹی میں عمارت پر عمارت بن رہی ہے لیکن تنخواہوں کے پیسے نہیں، یونیورسٹی کے کئی شعبوں میں چار چار طالب علم اور پندرہ پندرہ اساتذہ ہیں، ہم چاہتے ہیں کہ اگر فنڈز فراہم کریں تو اکاؤنٹیبلٹی بھی رکھیں۔ یونیورسٹیوں کو ٹھیک کریں گے بلوچستان کے نوجوانوں کی صلاحیتوں سے صحیح انداز میں استفادہ کیا گیا تو بہتر ورک ریسورس بنے گی۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان میں صحت کے شعبے میں ماضی میں جو کام ہونا تھا وہ نہیں ہوا، محکمہ صحت میں 2013 کے بعد سے اب تک ڈاکٹروں کی ترقی نہیں ہوئی، موجودہ حکومت نے ڈاکٹروں کو ترقی دی ہے اور حکمت یہ ہے کہ جن ڈاکٹروں کو ترقی دی گئی وہ اپنے اپنے ضلع میں جاکر فرائض انجام دیں گے، اب اندرون صوبے سے مریضوں کو کوئٹہ نہیں آنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہر ڈویژن کی سطح پر اسپتالوں میں سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو / سید ممتاز احمد

جلد 54 | ہفتہ 30 محرم الحرام 1447ھ 26 جولائی 2025ء، صفحات 08 | شمارہ 21

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gma[il.com] | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

Bullet No. 1

Page No. 3

بلوچستان اسمبلی، یکساں تعلیمی نصاب رائج، غیر نصابی سرگرمیوں پر پابندی، تعطیلات کے دوران فیسیں نہ لینے کی قرارداد منظور

صوبے میں 3200 سکول ہماری پالیسیوں کی وجہ سے کھلے ہیں اگلے سال بلوچستان میں ایک بھی سکول بند نہیں ہوگا جہاں وسائل استعمال کر رہے ہیں وہاں احتساب بھی ہونا چاہیے، میر سرفراز بگٹی

پرائیویٹ اداروں نے تعلیم کو کاروبار بنا لیا بھاری فیسیں لینے کیساتھ ماہ دسمبر تا فروری تین ماہ تک سکولوں میں چھٹیاں ہونے کے باوجود طلباء اور طالبات سے زبردستی فیس وصول کرتے ہیں، سید ظفر علی آغا

پورے پاکستان میں ایک جیسا نصاب رائج ہے نصاب کو تبدیل کر کے وفاقی نصاب کو رائج کرنے جا رہے ہیں، ہم الف انار ب بکری سے آگے آگئے اس سال ہم نے درسی کتب وقت پر پہنچائیں، راحیلہ درانی

سپیکر نے زیارت میں 2010 سے تاحال جنگلات کی زمینوں کی الاٹمنٹ کا ریکارڈ طلب کر لیا، مکران میں بجلی کے بحران سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس موخر، پشین پرانی سبزی منڈی کی منتقلی سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس نمٹا دیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر+این این آئی) بلوچستان اسمبلی نے صوبے میں نصاب تعلیم کو ہم آہنگ کرنے اور نجی اسکولوں میں تعطیلات کے دوران فیس کی وصولی روکنے کی قرارداد منظور کرلی، اسپیکر نے زیارت میں 2010 سے تاحال تک جنگلات کی زمینوں کی الاٹمنٹ کا ریکارڈ طلب کرلیا، جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں جمعیت علماء اسلام کے رکن سید ظفر علی آغا نے قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان بھر میں تمام پرائیویٹ اسکولوں کا نصاب بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ سے کافی مختلف ہے جس کی وجہ سے صوبہ کے بچوں کے تعلیمی معیار پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں مزید براں پرائیویٹ اسکولز اپنی تمام تر سرگرمیاں تعلیم کی بجائے غیر نصابی تعلیمی سرگرمیوں میں مصروف عمل ہیں جس سے طلباء و طالبات حقیقی تعلیم سے محروم رہ جاتے ہیں اور ساتھ ہی ان پرائیویٹ اداروں نے تعلیم کو کاروبار کا ایک ذریعہ معاش بنا رکھا ہے جو بھاری فیس وصول کرنے کے ساتھ ساتھ ماہ دسمبر تا فروری تین ماہ تک سکولوں میں چھٹیاں ہونے کے باوجود طلباء اور طالبات سے زبردستی فیس وصول کرتے ہیں جو کہ صوبہ کے غریب طلباء و طالبات کے ساتھ ظلم کے مترادف ہے۔ لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ تمام پرائیویٹ......

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

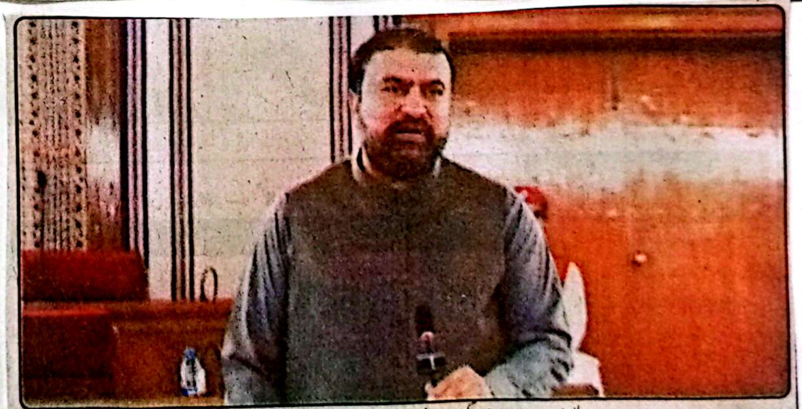

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے صادق سنجرانی، ڈاکٹر اشوک کمار اسمبلی اجلاس سے قبل گفتگو کر رہے ہیں

اسکولوں کو بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ کے نصاب سے ہم آہنگ کرنے اور تمام غیر نصابی سرگرمیوں پر پابندی عائد کرنے اور سرد علاقوں میں ماہ دسمبر تا فروری اور گرم علاقوں میں ماہ مئی تا جولائی کی چھٹیوں کے دوران اضافی فیس کو فی الفور ختم کرنے اور اس کے ساتھ پرائمری تا سیکنڈری کلاسز تک مناسب فیس مقرر کرنے کی بابت عملی اقدامات اٹھانے کو یقینی بنائیں تاکہ صوبے کے تمام غریب طلباء و طالبات تعلیم کے زیور سے مستفید ہوسکیں۔ صوبائی وزیر راحیلہ حمید خان درانی نے کہا کہ پورے پاکستان میں ایک جیسا نصاب رائج ہے نصاب کو تبدیل کر کے وفاقی نصاب کو رائج کرنے جا رہے ہیں۔ ہم الف انار ب بکری سے کافی آگے آگئے ہیں اس سال ہم نے درسی کتب وقت پر پہنچائیں ہمارا خیال تھا بورڈ کے نئے چیئرمین انقلاب لائیں گے میٹرک کے امتحانات میں مارکنگ کا بڑا مسئلہ آیا ہم نے اس معاملے کی تحقیقات کیلئے فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی تشکیل دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بند اسکول کھل گئے ہیں اسکولوں میں نئے اساتذہ کی بھرتی بھی ہوئی ہے ہم تعلیم سے متعلق مسائل بہتر طور پر حل کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری سکولز میں تعلیم میٹرک تک مفت ہے، نجی سکولز کا فیسز کا اپنا نظام ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان یونیورسٹی میں عمارت پر عمارت بن رہی ہے لیکن تنخواہوں کے پیسے نہیں، یونیورسٹی کے ہر شعبے میں چار چار طالب علم ہیں، پندرہ پندرہ اساتذہ ہیں، ہم چاہتے ہیں کہ اگر فنڈز فراہم کریں تو اکاؤنٹیبلٹی بھی رکھیں۔ بعدازاں ایوان نے قرارداد منظور کرلی۔ اجلاس میں رکن اسمبلی ڈاکٹر نواز نے نکتہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ضلع شیرانی میں کسٹم اہلکار ٹرانسپورٹرز کو تنگ کر رہے ہیں کلیکٹر کسٹم کو چیمبر میں طلب کیا جائے، جس پر اسپیکر نے رولنگ دی کہ کلیکٹر کسٹم کو چیمبر میں بلایا جائے گا۔ اجلاس میں نیشنل پارٹی کے رکن ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے اسپتالوں میں کیتھ لیب بنائی جائیں زرعی یونیورسٹی کی عمارت کو یونیورسٹی کے

حوالے کیا جائے۔ جس پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ میرے پاس زرعی کالج کی جانب سے سمری آئی کہ ہمارے پاس طالب علم کم ہیں ان کی جانب سے بتایا گیا کہ انہیں عمارت کی ضرورت نہیں ہے ہم نے یہ عمارت ٹیکنیکل تربیت کے ادارے نیوٹیک کو دینا کا فیصلہ کیا ہم عمارت کی اونرشپ نیوٹیک کو نہیں دے رہے صرف عمارت دے رہے ہیں۔ بلوچستان کے نوجوانوں کو صحیح انداز میں استعمال کرلیا تو بہتر ورک ریسورس بنے گی۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی میں مینجمنٹ قابل تعریف نہیں ہے، کس کو اچھا لگتا ہے کہ ہمارا معلم سڑکوں پر ہو، 3200 سکول ہماری پالیسیوں کی وجہ سے کھلے ہیں، اگلے سال ایک بھی سکول بند نہیں ہوگا جہاں وسائل استعمال کر رہے ہیں وہاں احتساب بھی ہونا چاہیے، یونیورسٹیوں کو ٹھیک کریں گے۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان میں صحت کے شعبے میں ماضی میں جو کام ہونا تھا وہ نہیں ہوا محکمہ صحت میں 2013 سے اب تک ڈاکٹروں کی ترقی نہیں ہوئی ہم ڈاکٹروں کو اندرون صوبہ بھجوا رہے ہیں اب اندرون صوبے سے مریضوں کو کوئٹہ نہیں آنا پڑے گا، وزیر صحت نے کہا کہ ہمارے پاس کسی قسم کا ڈیٹا موجود نہیں ہے۔ سرکاری ہسپتالوں کو بہتر بنانے کیلئے ڈاکٹرز کی پروموشنز کر رہے ہیں ڈاکٹر اپنے ہوم ڈسٹرکٹ میں جاکر لوگوں کی خدمت کریں، لیڈی ڈاکٹرز کو بھی اپنے علاقوں میں جانا ہوگا ہر ڈویژن کی سطح پر ہسپتالوں میں سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری صمد گورگیج نے کہا کہ بروری میں جبل نور قبرستان کی زمین کی قبضہ ہو رہا ہے جس پر اسپیکر نے رولنگ دی کہ اس معاملے پر ڈی سی کوئٹہ سے رپورٹ طلب کی جاتی ہے۔ صوبائی وزیر نور محمد دمڑ نے کہا کہ ضلع ہرنائی اور زیارت میں زمینوں کی الاٹمنٹ سے متعلق سوشل میڈیا پر غلط افواہیں پھیلائی جا رہی ہیں اس پر ایوان میں ریکارڈ پیش کیا جائے جس پر اسپیکر نے رولنگ دی کہ محکمہ ریونیو 2010 سے تاحال تک جنگلات کی زمینوں کا رڈ ایوان میں پیش کرے۔ اجلاس میں وقفہ سوالات اور مکران میں بجلی کے بحران سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس محرکین کی عدم موجودگی کے باعث موخر جبکہ ضلع پشین میں پرانی سبزی منڈی کی منتقلی سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس نمٹا دیا گیا۔ بعدازاں بلوچستان اسمبلی کا اجلاس 28 جولائی کی سہ پہر تین بجے تک ملتوی کر دیا گیا

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 221 | ہفتہ، 30 محرم الحرام، 26 جولائی 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

زرعی یونیورسٹی کی عمارت نیوٹیک کو دینے کا فیصلہ کرلیا، وزیراعلیٰ

سمری آئی زرعی یونیورسٹی میں طلباء کم ہیں، ہم یونیورسٹی نہیں چلا سکتے، اونر شپ نہیں صرف عمارت دے رہے ہیں

جامعہ بلوچستان میں عمارت پر عمارت بن رہی ہے لیکن تنخواہوں کے پیسے نہیں، یونیورسٹیز کو ٹھیک کرینگے، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ہماری پالیسیوں کی وجہ سے 3200 سکول کھلے، اگلے سال ایک بھی سکول استاد نہ ہونے کی وجہ سے بند نہیں ہوگا، زرعی یونیورسٹی کی عمارت ٹیکنیکل تربیت کے ادارے نیوٹیک کو دینے کا فیصلہ کیا، بلوچستان یونیورسٹی میں عمارت پر عمارت بن رہی ہے لیکن تنخواہوں کے پیسے نہیں، یونیورسٹی کے کئی شعبوں میں چار (باقی صفحہ 5 نمبر 31)

چار طالب علم اور پندرہ پندرہ اساتذہ ہیں، یہ بات انہوں نے جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ قبل ازیں نیشنل پارٹی کے سربراہ و سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے نکتہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا ہے کہ بجٹ سے قبل انہوں نے تجویز دی تھی کہ ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز میں جہاں افرادی قوت موجود ہے وہاں کیتھ لیب بنائے جائیں اور کچھ اسپتالوں کو نیم خودمختار بنایا جائے لیکن بدقسمتی سے اس کو نظر انداز کیا گیا حالانکہ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس ضمن میں وعدہ بھی کیا تھا انہوں نے کہا کہ ہم نے تین یونیورسٹیوں اور دو کالجز کو اپ گریڈ کیا تھا اب حکومت زرعی یونیورسٹی کی عمارت نیوٹیک کو دینے جارہی ہے، یہ عمارت زرعی یونیورسٹی کے حوالے کی جائے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ میرے پاس سمری آئی کہ زرعی یونیورسٹی میں ہمارے پاس طالب علم کم ہیں اور ہم یونیورسٹی چلا نہیں سکتے، ان کی جانب سے بتایا گیا کہ انہیں عمارت کی ضرورت نہیں، ہم نے یہ عمارت ٹیکنیکل تربیت کے ادارے نیوٹیک کو دینے کا فیصلہ کیا، ہم اونر شپ نیوٹیک کو نہیں دے رہے صرف عمارت دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان یونیورسٹی میں عمارت پر عمارت بن رہی ہے لیکن تنخواہوں کے پیسے نہیں، یونیورسٹی کے کئی شعبوں میں چار چار طالب علم اور پندرہ پندرہ اساتذہ ہیں، ہم چاہتے ہیں کہ اگر فنڈز فراہم کریں تو اکاونٹیبلٹی بھی رکھیں۔ یونیورسٹیوں کو ٹھیک کریں گے بلوچستان کے نوجوانوں کی صلاحیتوں سے صحیح انداز میں استفادہ کیا گیا تو بہتر ورک ریسورس بنے گی۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان میں صحت کے شعبے میں ماضی میں جو کام ہونا تھا وہ نہیں ہوا، محکمہ صحت میں 2013 کے بعد سے اب تک ڈاکٹروں کی ترقی نہیں ہوئی، انہوں نے کہا کہ طبی عملے کی حاضری کو یقینی بنانے کیلئے ٹریژری کیئر اسپتالوں میں اے آئی کیمرے نصب کئے گئے ہیں اب جو ملازم جتنے دن ڈیوٹی کرے گا اس کو اتنے دن کی تنخواہ ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں ٹریژری کیئر کی بہ نسبت پرائمری کیئر کو نظر انداز کیا گیا ہے حکومت اس جانب توجہ دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک رات میں چیزیں بہتر نہیں ہوسکتیں تاہم یقین دلاتا ہوں حکومت ہر شہری کو اس کی دہلیز پر طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے کوشاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں چالیس فیصد سے زائد بیماریاں پینے کا صاف پانی نہ ہونے کی وجہ سے پھیلتی ہیں، لوگوں کو پینے کا صاف پانی ملے تو آدھی بیماریاں ویسے ہی ختم ہوجائیں گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 | Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4
قیمت 30 روپے ★ صفحات
www.dailyintekhab. PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | بروز ہفتہ 26 رجولائی 2025ء بمطابق 30 رمحرم الحرم 1447ھ | شمارہ نمبر 202

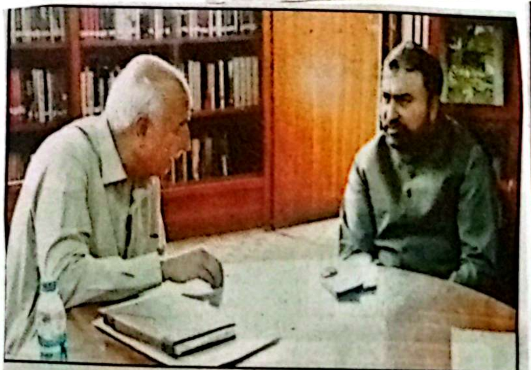

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ ملاقات کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں

DIRECTO
GENERAL OI
RELATIONS BA

Bullet No. 1

Page

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔24 | ہفتہ 26 جولائی 2025ء بمطابق 30 محرم الحرام 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔200

یونیورسٹیوں اور محکمہ صحت سے متعلق تجاویز کو نظر انداز کیا گیا، ڈاکٹر مالک

صحت و تعلیم کی ترقی کیلئے اقدامات جاری ہیں، وزیراعلیٰ

بجٹ سے قبل انہوں نے تجویز دی تھی کہ ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز میں جہاں افرادی قوت موجود ہے وہاں کیتھ لیب بنائے جائیں اور کچھ اسپتالوں کو نیم خود مختار بنایا جائے لیکن بدقسمتی سے اس کو نظر انداز کیا گیا

ہم نے تین یونیورسٹیوں اور دو کالجز کو اپ گریڈ کیا تھا اب حکومت زرعی یونیورسٹی کی عمارت نیوٹیک کو دینے جا رہی ہے، یہ عمارت زرعی یونیورسٹی کے حوالے کی جائے، سربراہ نیشنل پارٹی

صوبے میں چالیس فیصد سے زائد بیماریاں پینے کا صاف پانی نہ ہونے کی وجہ سے پھیلتی ہیں، لوگوں کو پینے کا صاف پانی ملے تو آدھی بیماریاں ویسے ہی ختم ہو جائیں گی، وزیراعلیٰ کا اظہار خیال

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے سربراہ و سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے نکتہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا ہے کہ بجٹ سے قبل انہوں نے تجویز (بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 2 پر)

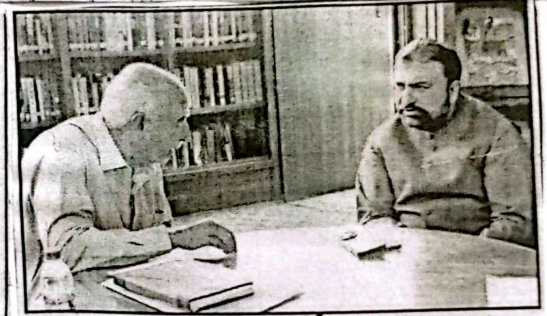

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

دی تھی کہ ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز میں جہاں افرادی قوت موجود ہے وہاں کیتھ لیب بنائے جائیں اور کچھ اسپتالوں کو نیم خود مختار بنایا جائے لیکن بدقسمتی سے اس کو نظر انداز کیا گیا حالانکہ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس ضمن میں وعدہ بھی کیا تھا انہوں نے کہا کہ ہم نے تین یونیورسٹیوں اور دو کالجز کو اپ گریڈ کیا تھا اب حکومت زرعی یونیورسٹی کی عمارت نیوٹیک کو دینے جا رہی ہے، یہ عمارت زرعی یونیورسٹی کے حوالے کی جائے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ میرے پاس سمری آئی کہ زرعی یونیورسٹی میں ہمارے پاس طالب علم کم ہیں اور ہم یونیورسٹی چلا نہیں سکتے، ان کی جانب سے بتایا گیا کہ انہیں عمارت کی ضرورت نہیں، ہم نے یہ عمارت ٹیکنیکل تربیت کے ادارے نیوٹیک کو دینے کا فیصلہ کیا، ہم اونر شپ نیوٹیک کو نہیں دے رہے صرف عمارت دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان یونیورسٹی میں عمارت پر عمارت بن رہی ہے لیکن تنخواہوں کے پیسے نہیں، یونیورسٹی کے کئی شعبوں میں چار چار طالب علم اور پندرہ پندرہ اساتذہ ہیں، ہم چاہتے ہیں کہ اگر فنڈز فراہم کریں تو اکاؤنٹیبلٹی بھی رکھیں۔ یونیورسٹیوں کو ٹھیک کریں گے بلوچستان کے نوجوانوں کی صلاحیتوں سے صحیح انداز میں استفادہ کیا گیا تو بہتر ورک ریسورس بنے گی۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان میں صحت کے شعبے میں ماضی میں جو کام ہونا تھا وہ نہیں ہوا، محکمہ صحت میں 2013 کے بعد سے اب تک ڈاکٹروں کی ترقی نہیں ہوئی، موجودہ حکومت نے ڈاکٹروں کو ترقی دی ہے اور پہلی مرتبہ ہے کہ جن ڈاکٹروں کو ترقی دی گئی وہ اپنے اپنے ضلع میں جا کر فرائض انجام دیں گے، اب اندرون صوبے سے مریضوں کو کوئٹہ نہیں آنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہر ڈویژن کی سطح پر اسپتالوں میں سہولیات فراہم کر رہے ہیں، گائنا کالوجسٹ تعینات کیے گئے ہیں تاکہ مریض کہیں اور نہ جائیں۔ انہوں نے کہا کہ طبی عملے کی حاضری کو یقینی بنانے کیلئے ٹریژری کیئر اسپتالوں میں اے آئی کیمرے نصب کیے گئے ہیں اب جو ملازم جتنے دن ڈیوٹی کرے گا اس کو اتنے دن کی تنخواہ ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ جن مریضوں کو ادویات فراہم کی جا رہی ہیں ان کا مکمل ڈیٹا جمع کیا جا رہا ہے، تمام اسپتالوں میں ادویات دستیاب ہیں جہاں بھی ادویات کی کمی ہوگی وہاں ہنگامی بنیادوں پر ادویات خریدی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں ٹرشری کیئر کی بہ نسبت پرائمری کیئر کو نظر انداز کیا گیا ہے حکومت اس جانب توجہ دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک رات میں چیزیں بہتر نہیں ہو سکتیں تاہم یقین دلاتا ہوں حکومت ہر شہری کو اس کی دہلیز پر طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے کوشاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں چالیس فیصد سے زائد بیماریاں پینے کا صاف پانی نہ ہونے کی وجہ سے پھیلتی ہیں، لوگوں کو پینے کا صاف پانی ملے تو آدھی بیماریاں ویسے ہی ختم ہو جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ 5 ارب روپے کی ادویات چار ماہ کیلئے بھی کافی نہیں ماضی میں ہمارے پاس ڈیٹا نہیں تھا کہ کس علاقے میں کونسی بیماری کی شرح زیادہ ہے تاہم اب ہمارے پاس مکمل ڈیٹا موجود ہے۔ محکمہ صحت کا ایک روپیہ بھی لیپس نہیں ہوگا۔ اسپتالوں کو مشینری فراہم کر دی گئی ہے، ان ڈور مریضوں کو ایک روپے کی دوا بھی باہر سے نہیں خریدنی پڑے گی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | ہفتہ 26 جولائی 2025ء بمطابق 30 محرم 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 201

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ایم پی اے حاجی اصغر خان ترین اسمبلی اجلاس میں بات چیت کر رہے ہیں

DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA

نظامت اعلی
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 8

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

بانی: سید فصیح اقبال

جلد 80 | ہفتہ 26 جولائی 2025ء 30 محرم الحرام 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 201

آئندہ سال صوبے میں ایک بھی اسکول بند نہیں رہے گا

وزیراعلیٰ بلوچستان

ہم صوبے میں تعلیم کی بہتری چاہتے ہیں تو پھر میٹرک تک سرکاری سطح پر مفت تعلیم اور یکساں نظام رائج کرنا ہوگا' صوبائی وزراء اراکین اسمبلی

کس کو اچھا لگتا ہے کہ ہمارا معلم سڑکوں پر ہو 3200 سکول ہماری پالیسیوں کی وجہ سے کھلے ہیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں 25 منٹس کی تاخیر سے شروع ہوا اجلاس میں دو قرارداد منظور کی گئی جبکہ مولانا ہدایت الرحمن کے عدم موجودگی میں ان کی جانب سے قرارداد موخر کردی گئی اجلاس میں یکساں تعلیم رائج کرنے کیلئے صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی نے یک زبان ہوکر یہ مطالبہ کردیا کہ ہم صوبے میں تعلیم کی بہتری چاہتے ہیں تو پھر میٹرک تک سرکاری سطح پر مفت تعلیم اور یکساں نظام رائج کرنا ہوگا اجلاس 28 جولائی سہ پہر 3 بجے تک ملتوی کردی گئی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ہم زرعی یونیورسٹی بنانے کے پوزیشن میں نہیں ہے زرعی کالج اچھے انداز میں چل رہا ہے بلوچستان کے نوجوانوں کو صحیح انداز میں استعمال کرلیا تو بہتر ورک سیورس بنے گی یوتھیک والے صوبے میں آنے سے اچھے نتائج ملیں گے یونیورسٹی میں مینجمنٹ قابل تعریف نہیں ہے کس کو اچھا لگتا ہے کہ ہمارا معلم سڑکوں پر ہو 3200 سکول ہماری پالیسیوں کی وجہ سے کھلے ہیں، اگلے سال ایک بھی سکول بند نہیں ہوگا جہاں وسائل استعمال کررہے ہیں وہاں احتساب بھی ہونا چاہیے یونیورسٹیوں کو ٹھیک کریں کریں گے' پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے کہا ہے کہ نصاب کو تبدیل کرکے وفاقی نصاب کو رائج کرنے جارہے ہیں سرکاری سکولز میں تعلیم میٹرک تک مفت ہے، نجی سکولز کا فیس کا اپنا نظام ہے جب تک ہم تعلیم پر مکمل توجہ نہیں دینگے اس وقت تک ہمارے آنے والے مستقبل کامیاب نہیں ہوسکتے ہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم سرکاری تعلیمی اداروں میں تمام تر سہولتیں بروکار لائیں اور طلباء کو مفت تعلیم دینے کی پالیسی اختیار کی جائے سرکاری اور پرائیویٹ تعلیمی اداروں کی پالیسی ایک ہونی چاہئے سرکاری سکولوں میں ایک طرح تعلیم دی جاتی ہے اور پرائیویٹ اسکولوں میں کوئی اور تعلیم ہے اس خلاء کے خاتمے کیلئے کام کرینگے صوبائی وزیر صحت بخت کاکڑ کا کہنا تھا کہ ماضی میں جو کام محکمہ صحت پر ہونا چاہیے تھا وہ نہیں ہوا سرکاری ہسپتالوں کو بہتر بنانے کیلئے ڈاکٹرز کی پروموشنز کررہے ہیں ڈاکٹرز اپنے ہوم ڈسٹرکٹ میں جاکر لوگوں کی خدمت کریں لیڈیز ڈاکٹرز کو بھی اپنے علاقوں میں جانا ہوگا ہر ڈویژن کی سطح پر ہسپتالوں میں سہولیات فراہم کررہے ہیں، رکن صوبائی اسمبلی سید ظفر آغا نے سرکاری اور نجی سکولز میں یکساں نصاب رائج کرنے کی قرارداد پیش کی' قرارداد کا متن میں بلوچستان بھر میں تمام پرائیویٹ سکولوں کا نصاب بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ سے کافی مختلف ہے صوبہ کے بچوں کے تعلیمی معیار پر منفی اثرات مرتب ہورہے ہیں۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں

DIRECT
GENERAL
RELATIONS B

نظامت اعلی
حکومت

Bullet No. 1 | Page No. 9

روزنامہ
میزان
کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمن
چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 76 | ہفتہ 26 جولائی 2025ء 30 محرم الحرام 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 314

3200 سکولز کھولے ہیں اگلے سال ایک بھی سکول بند نہیں ہوگا، سرفراز بگٹی

زرعی کالج اچھے انداز میں چل رہا ہے بلوچستان کے نوجوانوں کو صحیح انداز میں استعمال کرلیا تو بہتر ورک سیورس بنے گی یوٹیک والے صوبے میں آنے سے اچھے نتائج ملیں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان

جہاں وسائل استعمال کر رہے ہیں وہاں احتساب بھی ہونا چاہیے یونیوسٹیوں کو ٹھیک کریں گے، بلوچستان اسمبلی میں خطاب۔ قبل ازیں یکساں تعلیم رائج کرنے کیلئے صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی نے یک زبان ہوگئے

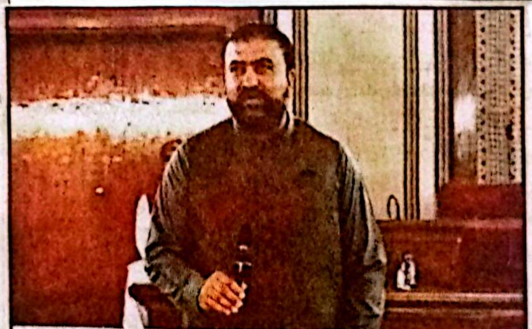

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

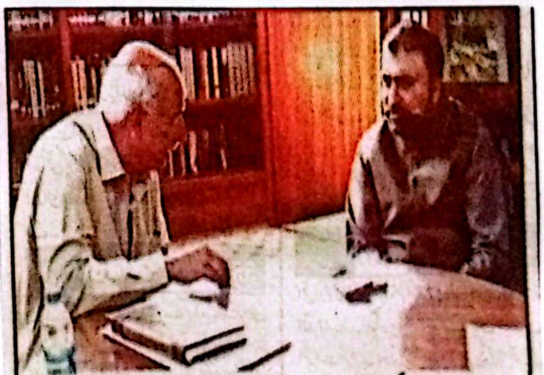

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ اور رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس | اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں 25 منٹس کی تاخیر سے | شروع ہوا اجلاس میں دو قرارداد نمٹا دی گئی جبکہ مولانا ہدایت الرحمن کے عدم موجودگی میں ان کی جانب سے (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

قرارداد موخر کر دی گئی اجلاس میں یکساں تعلیم رائج کرنے کیلئے صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی نے یک زبان ہوکر یہ مطالبہ کر دیا کہ ہم صوبے میں تعلیم کی بہتری چاہتے ہیں تو پھر میٹرک تک سرکاری سطح پر مفت تعلیم اور یکساں نظام رائج کرنا ہوگا اجلاس 28 جولائی سہ پہر 3 بجے تک ملتوی کر دی گئی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ہم زرعی یونیورسٹی بنانے کے پوزیشن میں نہیں ہے زرعی کالج اچھے انداز میں چل رہا ہے بلوچستان کے نوجوانوں کو صحیح انداز میں استعمال کرلیا تو بہتر ورک سیورس بنے گی یوٹیک والے صوبے میں آنے سے اچھے نتائج ملیں گے یونیورسٹی میں مجمت قابل تعریف نہیں ہے کس کو اچھا لگتا ہے کہ ہمارا معلم سڑکوں پر ہو 3200 سکول ہماری پالیسیوں کی وجہ سے کھلے ہیں، اگلے سال ایک بھی سکول بند نہیں ہوگا جہاں وسائل استعمال کر رہے ہیں وہاں احتساب بھی ہونا چاہیے یونیوسٹیوں کو ٹھیک کریں کریں گے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے کہا ہے کہ نصاب کو تبدیل کر کے وفاقی نصاب کو رائج کرنے جا رہے ہیں سرکاری سکولز میں تعلیم میٹرک تک مفت ہے۔ نجی سکولز کا فیس کا اپنا نظام ہے جب تک ہم تعلیم پر مکمل توجہ نہیں دینگے اس وقت تک ہمارے آنے والے مستقبل کامیاب نہیں ہو سکتے ہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم سرکاری تعلیمی اداروں میں تمام ترسہولتیں بروکار لائیں اور طلباء کو مفت تعلیم دینے کی پالیسی اختیار کی جائے سرکاری اور پرائیویٹ تعلیمی اداروں کی پالیسی ایک ہونی چاہیے سرکاری سکولوں میں ایک طرح تعلیم دی جاتی ہے اور پرائیویٹ اسکولوں میں کوئی اور تعلیم ہے اس خلاء کے خاتمے کیلئے کام کرینگے صوبائی وزیر صحت بخت کاکڑ کا کہنا تھا کہ ماضی میں جو کام محکمہ صحت پر ہونا چاہیے تھا وہ نہیں ہوا سرکاری ہسپتالوں کو بہتر بنانے کیلئے ڈاکٹرز کی پروموشنز کر رہے ہیں ڈاکٹر اپنے ہوم ڈسٹرکٹ میں جاکر لوگوں کی خدمت کریں لیڈیز ڈاکٹر کو بھی اپنے علاقوں میں جانا ہوگا ہر ڈویژن کی سطح پر ہسپتالوں میں سہولیات فراہم کر رہے ہیں رکن صوبائی اسمبلی سید ظفر آغا نے سرکاری اور نجی سکولز میں یکساں نصاب رائج کرنے کی قرارداد پیش کی' قرارداد کا متن میں بلوچستان بھر میں تمام پرائیویٹ سکولوں کا نصاب بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ سے کافی مختلف ہے صوبہ کے بچوں کے تعلیمی معیار پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں پرائیویٹ سکولز اپنی تمام تر سرگرمیاں تعلیم کی بجائے غیر نصابی تعلیمی سرگرمیوں میں معروف عمل ہے طلباء اور طالبات حقیقی تعلیم سے محروم رہ جاتے ہیں اور ساتھ ہی ان پرائیویٹ اداروں تعلیم کو کاروبار کا ایک ذریعہ معاش بنا رکھا ہے بھاری فیس وصول کرنے کے ساتھ ساتھ ماہ دسمبر تا فروری تین ماہ تک سکولوں میں چھٹیاں ہونے کے باوجود طلباء اور طالبات سے زبردستی فیس وصول کرتے ہیں صوبہ کے غریب طلباء اور طالبات کے ساتھ ظلم کے مترادف ہے تمام پرائیویٹ سکولوں کو بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ کے نصاب سے ہم آہنگ کرنے اور تمام غیر نصابی سرگرمیوں پر پابندی عائد کرے اور سرد علاقوں میں ماہ دسمبر تا فروری اور گرم علاقوں میں ماہ مئی تا جولائی کی چھٹیوں کے دوران اضافی فیس کو فی الفور ختم کی جائیں ایوان نے سرکاری اور نجی سکولوں میں یکساں نصاب رائج کرنے کی قرارداد نمٹا دی گئی اسی طرح دو اور قرارداد اگلے اجلاس کیلئے موخر کر دی گئی ساتھ میں مولانا ہدایت الرحمٰن کی جانب سے قرارداد کو موخر کر دیا اجلاس 28 جولائی سہ پہر 3 بجے تک ملتوی کر دی گئی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28	Ph :2839851	FaX:2839867	قیمت 10 روپے	MEMBER OF APNS	شمارہ 157
ہفتہ 26 جولائی 2025ء	30 محرم الحرام	1447ھ		رجسٹرڈ ڈی سی بی-10	

زرعی یونیورسٹی کو عمارت کی ضرورت نہیں، وسائل کے عوض احتساب لازم ہے

سرفراز بگٹی

عمارت کو یونیورسٹی کے حوالے کیا جائے، ڈاکٹر مالک، کالج کی جانب سے سمری آئی کہ ہمارے پاس طالب علم کم، ضرورت نہیں، وزیراعلیٰ

عمارت ٹیکنیکل تربیت کے ادارے نیوٹیک کو دینا کا فیصلہ کیا، نوجوانوں کو صحیح انداز میں استعمال کرلیا تو بہتر ورک ریسورس بنے گی، اسمبلی میں خطاب

کوئٹہ (بلوچستان نیوز) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں نیشنل پارٹی کے سربراہ سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر عبد المالک بلوچ نے کہا کہ زرعی یونیورسٹی کی عمارت کو یونیورسٹی کے حوالے کیا جائے۔ جس پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ میرے پاس زرعی کالج کی جانب سے سمری آئی کہ ہمارے پاس طالب علم کم ہیں ان کی جانب سے بتایا گیا کہ انہیں عمارت کی ضرورت نہیں ہے ہم نے یہ عمارت ٹیکنیکل تربیت کے ادارے نیوٹیک کو دینا کا فیصلہ کیا ہم عمارت کی اونرشپ نیوٹیک کو نہیں دے رہے صرف عمارت دے رہے ہیں۔ بلوچستان کے نوجوانوں کو صحیح انداز میں استعمال کرلیا تو بہتر ورک ریسورس بنے گی۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی میں مینجمنٹ قابل تعریف نہیں ہے، کس کو اچھا لگتا ہے کہ ہمارا معلم سڑکوں پر ہو، 3200 سکول ہماری پالیسیوں کی وجہ سے کھلے ہیں، اگلے سال ایک بھی سکول بند نہیں ہوگا جہاں وسائل استعمال کررہے ہیں وہاں احتساب بھی ہونا چاہیے، یونیورسٹیوں کو ٹھیک کریں کریں گے

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

alochistan Times

EDIA
ROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

B.C.6 VOL XLV No. 1168 QUETTA Saturday July 26, 2025 / Muharram 30, 1447 Rs: 3

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Khan Bugti, exchanging views with MPA Mir Sadiq Sanjrani, during the Balochistan Assembly session, on Friday.

CM Bugti's vision drives investment, job creation for Balochistan's youth

Staff Report

QUETTA: Vice Chairman of the Balochistan Board of Invetment and Trade , Bilal Khan Kakar, has stated that the Chief Minister of Balochistan, Mir Sarfraz Bugti, has a clear vision for the welfare, education, training, and employment of the youth. Under his leadership, practical steps are being taken for the youth that are unprecedented in the province's history.

He expressed these views while speaking to a delegation led by Nausheen Iftikhar, President of the Youth Parliamentarian Forum. The delegation visited the office of (BBoIT) on the invitation of Vice Chairman Bilal Khan Kakar. Members of the National Assembly, Nawabzada Jamal Raisani, Mir Usman Badini, and other notable figures were also part of the delegation.

The delegation was given a detailed briefing by the Board on proposed investment projects in the province, government incentives available for investors, and economic opportunities accessible to the youth. The delegation appreciated the Board's efforts and said that the vision of the Balochistan government is youth-friendly and progressive.

Bilal Khan Kakar mentioned that the Government of Balochistan is taking several initiatives for youth development, Under the Balochistan Youth Empowerment Program, provision of vocational training, internships, business mentorship, and startup grants for youth.Chief Minister's Skills Development Scheme, Benazir Bhutto Scholarship Program and Employment opportunities for youth abroad and many other programs for youth.

He added that the Balochistan Investment Board, under the Balochistan Board of Investment and Trade, is actively connecting youth with businesses, investment opportunities, and government schemes.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 26 JUL 2025 Page No. 12

بلوچستان موسمیاتی تبدیلی کے سنگین اثرات کی زد میں ہے، نسیم الرحمٰن

حکومت بلوچستان نے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کا آغاز کر دیا ہے، صوبائی مشیر ماحولیات

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمان خان ملاخیل نے کہا کہ بلوچستان موسمیاتی تبدیلی کے سنگین اثرات کی زد میں ہے، جہاں بارشوں کی غیر معمولی کمی، درجہ حرارت میں اضافہ، پانی کی قلت اور زرعی زمینوں کی بربادی ایک بڑا چیلنج بن چکا ہے۔ اس صورتحال کے پیش نظر حکومت بلوچستان نے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کا آغاز کر دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے مطابق بلوچستان ماحولیاتی لحاظ سے ایک حساس صوبہ ہے، ہمیں مستقبل کے خطرات کو روکنے کے لیے آج اقدامات کرنے ہوں گے۔ شجرکاری، پانی کے ذخائر کی حفاظت اور صاف توانائی کو فروغ دینا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں کلائمیٹ چینج کے اثرات روز بروز بڑھ رہے ہیں۔ ہم نے صوبے بھر میں گرین بلوچستان مہم کے تحت بڑے پیمانے پر شجرکاری، آلودگی کنٹرول اور ماحولیاتی تعلیم کو فروغ دینے کا منصوبہ بنایا ہے۔

لوکل بس ایسوسی ایشن کے مسائل سے متعلقہ حکام کو آگاہ کرینگے، لیاقت لہڑی

اقبال شاہ کی قیادت میں وفد کی پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ سے ملاقات، مسائل سے آگاہ کیا

کوئٹہ (خ ن) رکن صوبائی اسمبلی اور پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ بلوچستان میر لیاقت علی لہڑی سے کوئٹہ لوکل بس ایسوسی ایشن کے وفد نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کے فوکل پرسن سید اقبال شاہ کی سربراہی میں ملاقات کی۔ ملاقات میں شیر احمد بلوچ، بلند خان شاہوانی، حاجی افضل شاہوانی، ملک سرور شاہوانی، ملک بابو شفیع لہڑی، اختر شاہ کاکڑ، علی گل بنگلزئی، اقبال جنگ سمیت ایسوسی ایشن کے دیگر عہدیداران شامل تھے۔ وفد نے پارلیمانی سیکرٹری کو حالیہ درپیش مسائل سے آگاہ کیا۔ میر لیاقت علی لہڑی نے وفد کے مسائل بغور سنے اور یقین دہانی کروائی کہ وہ ان مسائل کو متعلقہ حکام کے ساتھ اٹھائیں گے اور ان کے جلد حل کے لیے بھرپور کوشش کریں گے۔

اسسٹنٹ کا کردار سرکاری ڈھانچے میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، ظہور بلیدی

ان پر لازم ہے کہ اپنے فرائض اچھی حکمرانی اور کرپشن کے خاتمے کے اصولوں کے تحت انجام دیں، خطاب

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سول سروسز اکیڈمی میں 16 گریڈ کے اسسٹنٹس کی پری سروس تربیت کے دوسرے بیچ کی اختتامی تقریب جمعہ کو یہاں بلوچستان سول سروسز اکیڈمی میں منعقد ہوئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی صوبائی وزیر برائے پلاننگ و ڈویلپمنٹ میر ظہور احمد بلیدی تھے جبکہ اعلیٰ بیوروکریٹس، ڈی جی بی سی ایس اے، اکیڈمی فیکلٹی، تربیت مکمل کرنے والے افسران اور دیگر متعلقہ حکام نے بھی شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر نے کہا کہ اسسٹنٹ کا کردار سرکاری ڈھانچے میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہی جونیئر افسران آگے چل کر نظام حکومت کا اہم حصہ بنتے ہیں، اس لیے ان پر لازم ہے کہ وہ اپنے فرائض قانون کی عملداری، شفافیت، اچھی حکمرانی اور کرپشن کے خاتمے کے اصولوں کے تحت انجام دیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان کی ترقی صرف اسی صورت ممکن ہے جب نچلی سطح سے لے کر اعلیٰ سطح تک تمام افسران اپنی ذمہ داریاں دیانتداری اور مستعدی سے ادا کریں۔ اس موقع پر سینئر بیوروکریٹ میر دوستین احمد جمالی نے بھی شرکاء سے خطاب کیا۔ تقریب کے اختتام پر مہمان خصوصی میر ظہور احمد بلیدی نے تربیتی کورس مکمل کرنے والے اسسٹنٹس میں اسناد اور انعامات تقسیم کیے اور انہیں مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کے ساتھ رخصت کیا

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان پسماندگی کا شکار، بندوق اٹھانے کی تلقین کرنیوالے ذمہ دار ہیں، صوبائی وزراء

کچھ عناصر بلوچستان کی خوشحالی نہیں چاہتے جس کے اثرات صوبے میں ترقیاتی منصوبوں پر پڑ رہے ہیں، بخت محمد کاکڑ

نوجوان انتشار و نفرت کی سیاست رد اور جمہوری انداز میں بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کا ذمہ لیں، سردار عبدالرحمان کھیتران

دشمن عناصر ہمارے ہی نوجوانوں کو ورغلا کر اپنے مذموم مقاصد کے لئے استعمال کرنا چاہتے ہیں، نور محمد دمڑ

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزراء نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت کی کوشش ہوگی کہ بلوچستان میں امن و امان برقرار، بے روزگاری اور دہشتگردی کا مکمل خاتمہ کر کے صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کرے لیکن بدقسمتی سے کچھ قوتیں بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی نہیں دیکھنا چاہتے ہیں جس کی وجہ سے بلوچستان میں ترقیاتی کام میں خلل پڑ رہا ہے جس کی کسی بھی صورت اجازت نہیں دی جائے گی بلوچستان .... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

پہلے بھی ترقی کی راہ پر گامزن تھا آج بھی رہے گا بلوچستان کی پسماندگی کے ذمہ دار وہ چند مفاد پرست لوگ ہیں جو قلم کے بجائے بندوق اٹھانے کی تلقین کرتے ہیں نوجوان بندوق اٹھانے کے بجائے قلم کو اپنی طاقت بنائیں ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، صوبائی وزیر پی ایچ ای سردار عبدالرحمان کھیتران، نور محمد دمڑ نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کیا صوبائی وزراء نے کہا ہے کہ باصلاحیت نوجوان ملک و قوم کا قیمتی اثاثہ اور قابل فخر سرمایہ ہوتے ہیں

اقتدار منزل نہیں، عوام کی بے لوث خدمت ہمارا وژن ہے، محمد خان لہڑی

ایکسائز فورس کو جدید سہولیات کی فراہمی کیلئے اقدامات اٹھا رہے ہیں، صوبائی مشیر

عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات انکی دہلیز پر پہنچا کر دم لیں گے، مشرق سے بات چیت

اوستہ محمد (نمائندہ خصوصی حنیف بلوچ) پاکستان مسلم لیگ کے رہنما صوبائی مشیر برائے ایکسائز بلوچستان حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ عوام کی بے لوث خدمت ہمارا وژن ہے حلقہ انتخاب کے عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات کی فراہمی میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے بلوچستان کی عوامی حکومت وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں خوشحال عوام ترقی یافتہ .... بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کر رہی ہے ان خیالات کا اظہار صوبائی مشیر ایکسائز حاجی محمد خان لہڑی نے مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کہا انہوں نے کہا کہ ایکسائز فورس کو جدید سہولیات کی فراہمی کے لئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 26 JUL 2025 Page No. 13

تخلیقی صلاحیتیں کسی صنف، عمر یا جسمانی حالت کیساتھ مخصوص نہیں، ربابہ بلیدی

صوبائی مشیر ترقی نسواں نے "شرکت گاہ" اور "بول اٹھو" آرگنائزیشن کے زیر اہتمام فن پاروں کی نمائش کا افتتاح کیا

فن پارے افراد باہم معذور اور ٹرانس جینڈر فنکاروں کے تخلیق کردہ تھے، نمائش میں بڑی تعداد میں متنوع افراد نے شرکت کی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے جمعہ کو "شرکت گاہ" اور "بول اٹھو آرگنائزیشن" کے زیر اہتمام افرادِ باہم معذور اور ٹرانس جینڈر فنکاروں کے تخلیق کردہ فن پاروں کی نمائش کا افتتاح کیا نمائش میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کی بڑی تعداد نے شرکت کی ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے فن پارے دیکھے اور تخلیق کاروں کے ہنر اور جمالیاتی ذوق کو سراہا انہوں نے کہا کہ اس طرح کی سرگرمیاں نہ صرف معذور افراد اور ٹرانس جینڈر برادری کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کا ذریعہ ہیں بلکہ معاشرے میں موثر شمولیت، یکجہتی اور قبولیت کے مثبت رجحانات کو بھی فروغ دیتی ہیں انہوں نے کہا کہ تخلیقی صلاحیتیں کسی صنف، عمر یا جسمانی حالت کی محتاج نہیں ہوتیں اور اس نمائش نے اس بات کو خوبصورتی سے ثابت کیا ہے صوبائی حکومت ایسے اقدامات کی بھرپور حوصلہ افزائی کرتی ہے جو معاشرتی ہم آہنگی اور بااختیار بنانے کے عمل کو مضبوط بناتے ہیں نمائش میں پینٹنگز، دستکاری، خطاطی اور دیگر فنونِ لطیفہ کے خوبصورت نمونے پیش کیے گئے جنہیں شرکاء نے بے حد سراہا ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے منتظمین کو اس بامقصد تقریب کے انعقاد پر مبارکباد دی اور اس امید کا اظہار کیا کہ مستقبل میں بھی ایسے پروگرامز کے ذریعے محروم طبقات کو نمائندگی دی جاتی رہے گی۔

INTEKHAB QUETTA

کھیرتھر کینال میں آج یا کل پانی چھوڑا جائے گا

سندھ کی بلوچستان کو یقین دہانی

بلوچستان کے صوبائی وزیر برائے لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی کا سندھ کے وزیر آبپاشی جام خان شورو سے اہم ٹیلی فونک رابطہ

کھیرتھر کینال میں پانی کی کمی اور سیف اللہ شاخ کو اضافی پانی فراہم کرنے کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال

اوستہ محمد (خ ن) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما اور بلوچستان کے صوبائی وزیر برائے لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے سندھ کے وزیر آبپاشی جام خان شورو سے اہم ٹیلی فونک رابطہ کیا، جس میں کھیرتھر کینال میں پانی کی کمی اور سیف اللہ شاخ کو اضافی پانی فراہم کرنے کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا جام خان شورو نے یقین دہانی کرائی کہ بلوچستان کے حصے کا پانی دو دن کے اندر کھیرتھر کینال کے ذریعے بہا دیا جائے گا تاکہ زمینداروں کو درپیش پانی کی قلت کا مسئلہ فوری طور پر حل ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ حکومت صوبہ بلوچستان کے ساتھ پانی کی منصفانہ تقسیم کے لیے مکمل تعاون

بقیہ نمبر 31 صفحہ 5 پر

کرے گی اور کسی قسم کی زیادتی یا تاخیر نہیں ہونے دی جائے گی اس موقع پر سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ وہ اپنے علاقے کے کسانوں اور زمینداروں کو درپیش پانی کے بحران کو سنجیدگی سے لے رہے ہیں، اور مسلسل تمام متعلقہ حکام سے رابطے میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پانی کی بروقت فراہمی نہ صرف فصلوں کو بچانے میں مدد دے گی بلکہ مقامی معیشت کو بھی سہارا ملے گا۔ ذرائع کے مطابق، کھیرتھر کینال بلوچستان کے کئی زرعی علاقوں کی نہری آبپاشی کا واحد ذریعہ ہے، اور حالیہ مہینوں میں پانی کی کمی کے باعث کسانوں کو شدید مشکلات کا سامنا تھا۔ اس صورتحال نے نہ صرف فصلوں کو متاثر کیا بلکہ مقامی روزگار اور غذائی تحفظ پر بھی منفی اثرات ڈالے۔ دونوں وزراء کے درمیان ہونے والی یہ گفتگو نہ صرف ایک وقتی مسئلے کے حل کی جانب اہم قدم ہے بلکہ بین الصوبائی ہم آہنگی اور مشترکہ وسائل کے مؤثر استعمال کی ایک بہترین مثال بھی ہے۔ زمیندار حلقوں نے سردار زادہ فیصل خان جمالی کی کوششوں کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ ان اقدامات سے علاقائی زراعت کو استحکام ملے گا۔

گوادر بندرگاہ کی ترقی کے لیے فشریز اور کھجور کی برآمدات پر زور

مقامی وسائل کے استعمال سے 850 ملین ڈالر کی سالانہ آمدنی حاصل کرنے کی توقع، گوادر میں جدید فش پروسیسنگ اور فلائٹ سروسز کی تجویز

بندرگاہ کی اقتصادی سرگرمیوں میں مزید تیزی لانے کے لئے گوادر سے کراچی اور اسلام آباد کے لیے ہفتہ وار پروازوں کا آغاز بھی کیا جانا چاہیے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر برائے بحری امور، محمد جنید انوار نے کہا ہے کہ گوادر میں جدید فش پروسیسنگ اور پیکنگ کی ضرورت ہے تاکہ مقامی پیداوار کی قدر میں اضافہ کیا جا سکے۔ بندرگاہ کی اقتصادی سرگرمیوں میں مزید تیزی لانے کے لئے گوادر سے کراچی اور اسلام آباد کے لیے ہفتہ وار پروازوں کا آغاز بھی کیا جانا چاہیے۔ وفاقی وزیر کی زیر صدارت گوادر بندرگاہ سے متعلق اجلاس میں گوادر کی اقتصادی ترقی کے لیے فشریز اور کھجور کی برآمدات کو اہم ستون قرار دیا گیا۔ وزیر بحری امور نے اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان میں موجود مقامی وسائل کا بھرپور استعمال کرنے سے سالانہ 850 ملین ڈالر کی

بقیہ نمبر 33 صفحہ 5 پر

آمدنی ممکن ہے۔ اجلاس کے دوران جنید انوار چوہدری نے کہا کہ بلوچستان کی مچھلی کی سالانہ صلاحیت تین لاکھ ٹن ہے، لیکن پیداوار نصف سے کم ہے، جس پر ویلیو ایڈیشن کے ذریعے 645 ملین ڈالر کی سالانہ آمدنی حاصل کی جا سکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ گوادر میں جدید فش پروسیسنگ اور پیکنگ کی ضرورت ہے تاکہ مقامی پیداوار کی قدر میں اضافہ کیا جا سکے۔ کھجور کی پیداوار پر بات کرتے ہوئے، وزیر بحری امور نے کہا کہ پنجگور اور تربت سالانہ دو لاکھ ٹن سے زائد کھجور پیدا کرتے ہیں اور ویلیو ایڈڈ کھجور سے سالانہ 205 ملین ڈالر کی آمدنی ممکن ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ، جنید انوار چوہدری نے گوادر سے کراچی اور اسلام آباد کے لیے ہفتہ وار پروازوں کی تجویز بھی پیش کی، تاکہ گوادر کی اقتصادی سرگرمیوں میں مزید تیزی لائی جا سکے۔ انہوں نے سرمایہ کاروں کے لیے چارٹرڈ فلائٹ سروسز کا انتظام شروع کرنے پر بھی غور کرنے کا عندیہ دیا۔

اسپیکر بلوچستان اسمبلی نے ریونیو اور محکمہ جنگلات سے الاٹمنٹ کا ریکارڈ طلب کرلیا

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ سے جبل نور قبرستان کی اراضی سے متعلق رپورٹ بھی طلب کرلی

اندرون ملک چلنے والی پروازوں کے کرایوں میں اضافہ سے متعلق آئندہ چند روز میں اجلاس منعقد کرینگے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسپیکر بلوچستان اسمبلی نے محکمہ ریونیو اور محکمہ جنگلات سے الاٹمنٹس کا ریکارڈ، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ سے جبل نور قبرستان کی اراضی سے متعلق رپورٹ طلب کرلی، اندرون ملک چلنے والی پروازوں کے کرایوں میں اضافہ سے متعلق اراکین اسمبلی کا آئندہ چند روز میں اجلاس منعقد کریں گے، اسپیکر کی رولنگ۔ جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں صوبائی وزیر خوراک نور محمد دمڑ نے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ کچھ سیاسی بیروزگار جنہیں عوام نے انتخابات میں مسترد کیا ہے وہ محکمہ جنگلات کی اراضی کی الاٹمنٹ کے حوالے سے لوگوں کو گمراہ کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ جنگلات اور محکمہ ریونیو سے الاٹمنٹ کے حوالے سے رپورٹ طلب کی جائے جس پر اسپیکر نے رولنگ دیتے ہوئے سیکرٹری اسمبلی کو ہدایت کی کہ محکمہ ریونیو اور محکمہ جنگلات سے 2010 سے لیکر اب تک ہونے والی ہونے والی تمام الاٹمنٹس کا ریکارڈ طلب کیا جائے۔ پیپلز پارٹی کے رکن صمد گورگیج نے کہا کہ جبل نور قبرستان پر قبضہ کیا جارہا ہے اس کا نوٹس لیا جائے۔ پیپلز پارٹی کے رکن حاجی علی مدد جتک نے کہا کہ قبرستان کیلئے وقف زمین محکمہ کیوڈی اے کی ہے تاہم مقامی لوگوں نے اس پر قبضہ کرکے وہاں گھر تعمیر کیے ہیں اور مزید تجاوزات قائم کیے جارہے ہیں جس پر اسپیکر نے سیکرٹری اسمبلی کو ہدایت کی کہ وہ اس حوالے سے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ سے رپورٹ طلب کریں۔ پیپلز پارٹی کے رکن صمد گورگیج نے کہا کہ کوئٹہ سے اندرون ملک چلنے والی پروازوں کے کرایوں میں اضافہ کیا گیا ہے اس کا نوٹس لیا جائے جس پر اسپیکر نے رولنگ دیتے ہوئے کہا کہ اس حوالے سے اراکین اسمبلی کا آئندہ چند روز میں اسپیکر چیمبر میں اجلاس منعقد کریں گے۔

چیف جسٹس بلوچستان نے لیڈی ڈاکٹرز کے والدین کی شکایت آئینی درخواست میں تبدیل کردی

ایف سی پی ایس گائنی کے زبانی امتحان کوئٹہ میں منعقد نہ کیے جانے پر چیئرمین کالج آف پاکستان کراچی کو نوٹس جاری

کوئٹہ (خ ن) عدالت عالیہ بلوچستان کے ایک اعلامیہ کے مطابق چیف جسٹس بلوچستان کو لیڈی ڈاکٹرز کے والدین کی طرف سے ایک درخواست موصول ہوئی تھی۔ جس میں شکایت کی گئی کہ ایف سی پی ایس کے لیڈی ڈاکٹرز گائنی کے (TOACS) زبانی امتحان کوئٹہ میں منعقد ہونے کے بجائے کراچی سندھ میں ہوتے ہیں۔ جبکہ دیگر صوبوں کے ایف سی پی ایس۔ کے امتحانات اپنے اپنے شہروں میں (TOACS) زبانی منعقد ہوتے ہیں۔ چیف جسٹس صاحب نے شکایتی درخواست کو آئینی درخواست میں تبدیل کرنے کے احکامات جاری کرتے ہوئے چیئرمین / انچارج کالج آف پاکستان کراچی کو نوٹس جاری ہونے کے احکامات جاری کردیئے اور کیس کی سماعت کو دس دن بعد عدالت عالیہ کے ڈویژن بینچ نمبر 1 کے سامنے سیریل نمبر 1 پر فکس کردی ہے۔

نادرا کیجانب سے ای کچہری کا انعقاد

شہریوں کے مسائل حل کیے گئے

کوئٹہ (پ ر) وزیراعظم پاکستان کی خصوصی ہدایات کے تحت نادرا ریجنل ہیڈ آفس کوئٹہ کی جانب سے منعقدہ فیس بک لائیو ای کچہری میں ڈائریکٹر جنرل نادرا بلوچستان نوید جان صاحبزادہ نے شہریوں کے مسائل نہ صرف سنے بلکہ موقع پر ہی ان کے فوری حل کے احکامات بھی جاری کیے۔ ای کچہری میں عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی، درجنوں شہریوں نے کالز اور میسجز کے ذریعے اپنے مسائل براہِ راست بیان کیے ای کچہری کے دوران شناختی کارڈ میں درستگی، نئے شناختی کارڈ کے اجرا، فیملی رجسٹریشن سرٹیفکیٹ، نادرا عملے سے متعلق شکایات اور دیگر اہم مسائل کو شہریوں نے ڈائریکٹر جنرل کے سامنے رکھا، جس پر نوید جان صاحبزادہ نے موقع پر ہی متعلقہ افسران کو ایکشن لینے کی ہدایت دی آن لائن سیشن کا مقصد عوامی رابطہ بہتر بنانا، شکایات کا بروقت ازالہ اور شفافیت کو فروغ دینا تھا۔

بلوچستان یوتھ پالیسی نوجوانوں کی ترقی وخوشحالی کی جانب سنگ میل ہے، وی سی بیوٹمز

جمال رئیسانی نے بلوچستان کے نوجوانوں کی نمائندگی کرتے ہوئے صوبے کو یوتھ پالیسی کی صورت خوبصورت تحفہ دیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وائس چانسلر بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ نے کہا ہے کہ بلوچستان یوتھ پالیسی ہمارے نوجوانوں کے لئے ترقی وخوشحالی کی جانب اہم سنگ میل ہے، یہ بات انھوں نے گذشتہ روز محترمہ نوشین افتخار اور نوابزادہ جمال رئیسانی کی قیادت میں ینگ پارلیمنٹیرین فورم کے زیراہتمام اراکین قومی اسمبلی کی بیوٹمز آمد پر تقریب سے خطاب میں کہی، انھوں نے کہا کہ ملک کے سب سے بڑے صوبے کے نوجوانوں کے لئے درست سمت کا تعین حکومت اور تعلیمی اداروں کی ذمہ داری ہے، نوابزادہ جمال رئیسانی نے قومی اسمبلی میں بلوچستان کے نوجوانوں کی نمائندگی کرتے ہوئے اپنے صوبے کو یوتھ پالیسی کی صورت جو تحفہ دیا ہے اس سے نا صرف بلوچستان کے نوجوانوں میں انکی سیاسی قدر و قابلیت میں اضافہ ہوا ہے بلکہ مستقبل قریب میں اس یوتھ پالیسی کے ثمرات بلوچستان کے نوجوانوں کو معاشی بحالی اور بہترین مواقع کی دستیابی کی صورت حاصل ہونگے، انہوں نے کہا کے بلوچستان یوتھ پالیسی پر حقیقی معنوں پر عملدرآمد نوجوانوں کی معاشی اور سماجی ترقی کا ذریعہ بنے گی جس سے نوجوانوں اور حکومت کے درمیان ربط اور ہم آہنگی بہتر ہو سکے گی۔ وائس چانسلر بیوٹمز نے ینگ پارلیمنٹیرینز فورم کے وفد کی بیوٹمز آمد پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وائی پی ایف کی قیادت کی بیوٹمز مین طلبہ کے ساتھ اس تقریب میں شرکت نوجوانوں کی پالیسی سازی اور قومی گفتگو میں شرکت کے عمل کو تقویت بخشے گی۔

موٹر سائیکل پر دونوں نمبر پلیٹ کا لگانا لازمی ہے، ایس ایس پی ٹریفک

موٹر سائیکلوں کی رجسٹریشن اور مکمل کاغذات بھی ساتھ رکھے جائیں، خلاف ورزی پر قانونی کارروائی کیجائیگی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایس ایس پی ٹریفک پولیس کوئٹہ ڈاکٹر سمیع ملک نے کہا ہے کہ موٹر سائیکل پر دونوں نمبر پلیٹ کا لگانا لازمی قرار دیا گیا ہے، خلاف ورزی پر سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ موٹر سائیکلوں کی رجسٹریشن اور مکمل کاغذات کا ساتھ رکھنا ضروری ہے، ٹریفک پولیس اس حوالے سے خصوصی مہم بھی شروع کررہی ہے تاکہ شہر میں ٹریفک نظام کو موثر اور محفوظ بنایا جاسکے۔ ایس ایس پی ٹریفک نے والدین سے بھی اپیل کی کہ وہ اپنے نوعمر بچوں کو موٹر سائیکل چلانے نہ دیں تاکہ سڑکوں پر پیش آنے والے حادثات کی روک تھام ممکن ہوسکے۔

MASHRIQ QUETTA

انسداد پولیو مہم کی کامیابی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں، ڈی سی کوئٹہ

موثر آگاہی مہم چلائی جائے، مہم کے دوران فول پروف سیکیورٹی فراہم کی جائے گی تاکہ ٹیمیں بلا خوف وخطر اپنا کام انجام دے سکیں

OPV+fIPV "Readiness Campaign" کے تحت کوئٹہ کی 39 یونین کونسلز میں پولیو مہم چلائی جائے گی، اجلاس میں بریفنگ

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کیپٹن (ر) مہراللہ بادینی کی زیرصدارت انسداد پولیو مہم کی تیاریوں سے متعلق اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں مہم کی تیاریوں، پولیو کے خلاف جاری اقدامات اور ماحولیاتی نگرانی کے نظام کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر کو بریفنگ دی گئی کہ "Readiness OPV + fIPV Campaign" کے تحت کوئٹہ کی 39 یونین کونسلز میں پولیو مہم چلائی جائے گی۔ اس مہم کے دوران 0 سے 59 ماہ کی عمر کے 3,53,950 بچوں کو OPV جبکہ 4 سے 59 ماہ کے 3,36,229 بچوں کو fIPV ویکسین دی جائے گی۔ اجلاس میں سال 2024-2025 کے دوران مختلف مقامات پر کی گئی ماحولیاتی نگرانی (SurveillanceEnvironmental) کے نتائج بھی پیش کیے گئے، جن کے مطابق بعض مقامات پر پولیو وائرس (WPV1) کی موجودگی کی نشاندہی ہوئی ہے۔ اس ضمن میں فوری اور موثر حکمت عملی اپنانے پر زور دیا گیا۔ ہائی رسک علاقوں کی نشاندہی کے لیے ایک تفصیلی نقشہ بھی پیش کیا گیا تاکہ مہم کو زیادہ موثر اور ہر بچے تک رسائی کو یقینی بنایا جاسکے۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ انسداد پولیو مہم کی کامیابی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں۔ انہوں نے زور دیا کہ والدین کو پولیو ویکسین کی اہمیت سے آگاہ کرنے کے لیے موثر مہم چلائی جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے مزید کہا کہ مہم کے دوران فول پروف سیکیورٹی فراہم کی جائے گی تاکہ ٹیمیں بلا خوف وخطر اپنا کام انجام دے سکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 26 JUL 2025 Page No. 15

بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی ناقص خوراک کی مواد کیخلاف کارروائیاں جاری

کوئٹہ میں فوڈ سیفٹی قوانین کی خلاف ورزی پر 20 خوراکی مراکز کے مالکان کو جرمانہ کیا گیا جبکہ ایکسپائرڈ سامان ضبط کرلیا گیا

ٹیم نے متفرق کھانے پینے کے مراکز کی چیکنگ کی اور 2 بیکنگ یونٹس کو مختلف وجوہات پر جرمانہ جبکہ 2 مراکز کو اصلاحی نوٹسز جاری کیے

کوئٹہ (اے پی پی) بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے کوئٹہ میں فوڈ سیفٹی قوانین کی خلاف ورزی پر 20 خوراکی مراکز کے مالکانہ کو جرمانہ کردیا، جبکہ ایکسپائرڈ سامان ضبط کردیا گیا۔ جمعہ کے روز بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی انسپکشن ٹیم کی مشن روڈ اور سورج گنج بازار میں قائم متفرق کھانے پینے کے مراکز کی چیکنگ کی اور 2 بیکنگ یونٹس سمیت مختلف وجوہات پر مراکز مالکان جرمانہ جبکہ 2 مراکز کو اصلاحی نوٹسز کا اجرا کردیا جرمانہ کردہ 1 یونٹ مالک کے پاس فوڈ بزنس لائسنس موجود نہ ہونے جبکہ بیکنگ یونٹس کے خلاف صفائی ستھرائی کے انتہائی خراب حالات، ورکرز بغیر ماسک و ہیڈ کورز و دستانوں کے، کھلے کوڑے دان، اشیا پر مینوفیکچرنگ و ایکسپائری تواریخ ظاہر نہ کرنے، پراسیسنگ ایریا میں گندگی و نکاسی آب کے نامناسب انتظامات و مکھیوں کی بھرمار، زنگ آلود و جراثیم زدہ ٹریز کے استعمال اور حتمی پراڈکٹس کی نامناسب اسٹوریج، اشیا کو پیک کرنے میں کیمیکل پرنٹڈ پیپر اخبار کے استعمال، پراڈکٹس کو ذخیرہ کرنے کیلئے آلودہ ریفریجریٹر کے استعمال پر ایکشن لیا گیا جبکہ 2 مراکز کو معمولی نقائص پر اصلاحی نوٹسز جاری کیے گئے۔ اسی طرح چشمہ اچوزئی میں زائد المیعاد اشیا رکھنے اور لائسنس نہ ہونے پر خوراک کے مراکز کے خلاف بی ایف اے حکام کی کارروائی کی اور 6 مراکز مالکان جرمانہ جبکہ 3 مراکز کو اصلاحی نوٹسز جاری کردیئے۔ جرمانہ کردہ متعدد مراکز مالکان کے پاس فوڈ بزنس لائسنس موجود نہیں تھے جبکہ جنرل اسٹورز سے ایکسپائرڈ مصنوعات مشروبات، چاکلیٹس، چپس، کیکس، ممنوعہ چائنیز نمک و نان فوڈ گریڈ کلرز اور گٹکا برآمد ہوئیں۔ اسی طرح میکانگی روڈ، خدائیداد روڈ اور پشتون آباد میں متفرق کھانے پینے کے مراکز کی چیکنگ کے دوران بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے 1 بیکنگ یونٹ اور 1 جوس/آئسکریم شاپ سمیت مختلف وجوہات پر متعدد مراکز مالکان جرمانہ کردیا۔ جرمانہ کردہ بیکنگ یونٹ کے خلاف صفائی ستھرائی کے انتہائی خراب حالات، ورکرز بغیر ماسک و ہیڈ کورز و دستانوں کے، اشیا کو ڈھکنے کیلئے نامناسب انتظامات، اشیا کو پیک کرنے میں کیمیکل پرنٹڈ پیپر اخبار کے استعمال، اشیا کی تیاری میں مضر صحت رنگوں کی آمیزش کی ملاوٹ اور اشیا پر مینوفیکچرنگ و ایکسپائری تواریخ ظاہر نہ کرنے پر ایکشن جبکہ جوس/آئسکریم شاپ سے ایکسپائرڈ مصنوعات، خام مال ذخیرہ کرنے کے ناقص انتظامات پر ایکشن علاوہ ازیں متعدد مراکز کے پاس فوڈ بزنس لائسنس موجود نہ ہونے پر ایکشن لیا

گوادر کو عالمی معیار کے مطابق ترقی دینے کیلئے مؤثر اقدامات کرینگے ڈی جی GDA

جی ڈی اے ایک منظم ترقیاتی ادارہ ہے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے فراہم کردہ فنڈز کے شفاف اور مؤثر استعمال کو یقینی بنایا جائے گا

سرمایہ کاری، روزگار اور کاروبار کے نئے مواقع پیدا کیے جائیں گے، تاکہ مقامی اور بین الاقوامی سرمایہ کار اور سیاح یہاں آکر مستفید ہو سکیں

گوادر (خ ن) گوادر ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے نئے تعینات ہونے والے ڈائریکٹر جنرل معین الرحمن خان نے گزشتہ روز اپنے عہدے کا چارج سنبھالنے کے بعد ادارے کے مختلف شعبہ جات کے سربراہان سے ملاقات کرکے تفصیلی بریفنگ حاصل کی۔ ان میں انجینئرنگ، ایڈمنسٹریشن، فنانس سمیت دیگر شعبے شامل ہیں۔ اس موقع پر چیف انجینئر جی ڈی اے حاجی سید محمد نے ڈائریکٹر جنرل کو گوادر سمارٹ پورٹ سٹی ماسٹر پلان کے تحت مکمل شدہ، جاری اور مستقبل کے ترقیاتی منصوبوں کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ انہیں بتایا گیا کہ جی ڈی اے اب تک 128 مختلف ترقیاتی منصوبوں کو مکمل کرچکا ہے، جبکہ 20 منصوبوں پر کام جاری ہے اور اولڈ ٹاؤن بحالی منصوبے کے تحت جاری سرگرمیاں ان کے علاوہ ہیں۔ ڈائریکٹر جنرل کو آئندہ کے ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے بھی تفصیلات دی گئیں جن میں میرین ڈرائیو کو کوہ باتیل تک توسیع دینا، مغربی ساحل پدی زر پر ماہی گیروں اور بوٹ میکنگ صنعت کیلئے سہولیات فراہم کرنا، ناردرن بائی پاس کی تعمیر، آرٹ انوائرمنٹل پروجیکٹ، جی ڈی اے پاک چائنا فرینڈشپ ہسپتال کی توسیع، نرسنگ اسکول اور میڈیکل کالج کے قیام جیسے اقدامات شامل ہیں۔ اسی طرح پرانی آبادی میں شاہی بازار اور جنت بازار، ماڈل محلہ کی تعمیر و تزئین و آرائش کے منصوبے بھی شامل ہیں۔ شہر میں حالیہ پانی کے مسائل پر گفتگو کرتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل کو بتایا گیا کہ جی ڈی اے نے شہر کو شادی کور ڈیم اور سوڈ ڈیم سے واٹر ٹرانسمیشن لائن کے ذریعے منسلک کیا ہے جس کے ذریعے روزانہ 35 لاکھ گیلن پانی کی ترسیل کی جارہی ہے۔ تاہم گزشتہ سوا سال سے بارش نہ ہونے کے سبب آنکاڑہ ڈیم خشک ہوچکا ہے، جس کے باعث شہر کے گردونواح میں پانی کی قلت پیدا ہوگئی ہے۔ جی ڈی اے اپنی سطح پر اس بحران پر قابو پانے کی بھرپور کوشش کررہا ہے۔ ڈائریکٹر جنرل نے پانی کی فراہمی میں بہتری اور عوام کو بلا تعطل فراہمی یقینی بنانے کے لیے متعلقہ شعبوں کو سخت ہدایات جاری کیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 23

Dated: 26 JUL 2025 Page No. 16

پرائیویٹ اسکولوں کا نصاب بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ سے ہم آہنگ کیا جائے، بلوچستان اسمبلی

غیر نصابی سرگرمیوں پر پابندی، تعطیلات کے دوران اضافی فیس ختم کرکے پرائمری تا سیکنڈری مناسب فیس مقرر کرنے کی قرارداد منظور

سید ظفر علی آغا، راحیلہ درانی، ڈاکٹر مالک، صادق سنجرانی کا اظہار خیال، پشین میں پرانی سبزی منڈی سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس نمٹا دیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی نے پرائیوٹ اسکولوں کو بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ کے نصاب سے ہم آہنگ کرنے، غیر نصابی سرگرمیوں پر پابند عائد، تعطیلات کے دوران اضافی فیس ختم کرکے پرائمری تا سیکنڈری مناسب فیس مقرر کرنے کی قرارداد متفقہ طور پر منظور کرلی جبکہ سید ظفر علی آغا کا ضلع پشین میں پرانی سبزی منڈی سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس وزیر اعلیٰ کی یقین دہانی پر نمٹا دیا گیا۔ جمعیت علما اسلام کے رکن اصغر علی ترین کی پی ڈی ایس کلچر ختم کرنے کی بابت فی الفور عملی اقدامات اٹھانے اور رولز آف بزنس کے تحت جو محکمے جن مقاصد کے لئے بنائے گئے ہیں انہیں ان کا کام سونپنے، جماعت اسلامی کے رکن ہدایت الرحمن بلوچ کی تعلیمی اداروں میں طلباء یونینز پر عائد پابندی ختم کرنے، طلباء یونین کے انتخابات کرانے کے لئے آزاد اور غیر جانبدار کمیٹی یا الیکشن کمیشن کے تحت انتظامات کئے جانے کے حوالے سے الگ الگ قراردادیں، جماعت اسلامی کے رکن ہدایت الرحمن بلوچ کا گوادر کو ایران سے بجلی کی فراہمی میں تعطل سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس اور وقفہ سوالات محرکین کی عدم موجودگی کے باعث موخر کردیئے گئے۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس جمعہ کو 35 منٹ کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں ہوا۔ اجلاس میں جمعیت علماء اسلام کے رکن سید ظفر علی آغا نے اپنی قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان بھر میں تمام پرائیوٹ اسکولوں کا نصاب بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ سے کافی مختلف ہے جس کی وجہ سے صوبے کے بچوں کے تعلیمی معیار پر منفی اثرات مرتب ہورہے ہیں، مزید براں پرائیوٹ اسکولز تعلیم کی بجائے غیر نصابی تعلیمی سرگرمیوں میں مصروف عمل ہیں جس سے طلباء اور طالبات حقیقی تعلیم سے محروم رہ جاتے ہیں، ساتھ ہی ان پرائیوٹ اداروں تعلیم کو کاروبار کا ایک ذریعہ معاش بنا رکھا ہے جو بھاری فیس وصول کرنے کے ساتھ ساتھ ماہ دسمبر تا فروری تین ماہ تک اسکولوں میں چھٹیاں ہونے کے باوجود طلباء اور طالبات سے زبردستی فیس وصول کرتے ہیں جو کہ صوبہ کے غریب طلباء اور طالبات کے ساتھ ظلم کے مترادف ہے، لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ تمام پرائیوٹ اسکولوں کو بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ کے نصاب سے ہم آہنگ کرنے اور تمام غیر نصابی سرگرمیوں پر پابندی عائد کرنے سمیت سرد علاقوں میں دسمبر تا فروری اور گرم علاقوں میں مئی تک جولائی کی چھٹیوں کے دوران اضافی فیس فی الفور ختم کرنے اور اس کے ساتھ پرائمری تا سکنڈری کلاسز کی مناسب فیس مقرر کرنے کی بابت عملی اقدامات اٹھانے کو یقینی بنائے تاکہ صوبہ کے تمام غریب طلباء اور طالبات تعلیم کے زیور سے مستفید ہوسکیں۔ صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے کہا کہ پورے پاکستان میں ایک جیسا نصاب رائج ہے، ہم الف انار، بے بکری سے کافی آگے آگئے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 26 JUL 2025 Page No. 17

قومی وسائل اور شناخت کی حفاظت ہماری ریڈ لائن ہے، نیشنل پارٹی

اپنے اکابرین کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اپنی جہد و جہد کو آگے لے جائیں گے، اسلم بلوچ

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اسلم بلوچ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ نیشنل پارٹی ساحل و وسائل کی حفاظت آخری سانس تک کرے گی کیونکہ قومی وسائل اور شناخت کی حفاظت ہماری جمہوری سیاست کی ریڈ لائن ہے۔ جس طرح ہمارے اکابرین نے اپنی قومی شناخت اور وسائل کی حفاظت اپنی زندگیاں قربان کر کے کیا، ہم بھی انہیں کے راستے پر چلتے ہوئے اپنی جہد و جہد کو آگے لے جائیں گے۔ مائنز اینڈ منرل بل کو جس بھونڈے انداز میں کٹ پتلی حکومت نے پاس کرایا اس کا حساب بلوچستان کے عوام کو دینا پڑے گا۔ بلوچستان کے وسائل بلوچ عوام کی ملکیت ہیں ریاست ظلم و جبر اور طاقت کے زور پر بلوچستان کے وسائل کو جس بے دردی کیساتھ لوٹ رہی ہے اس پر یوم حساب ضرور ہوگا، صوبائی صدر نے مزید کہا کہ نیشنل پارٹی ریاستی اداروں اور کٹ پتلی حکومتوں پر یہ واضح کرنی ہے کہ اب بلوچ قوم کہ وسائل کو مزید لوٹنے کی ہرگز اجازت نہیں اب بھی وقت ہے کہ بلوچستان کے ساحل وسائل کو بلوچستان کے عوام کی ملکیت تسلیم کیا جائے اور سیاسی مذاکرات کے ساتھ بلوچستان کو موجودہ بحرانوں سے نکال کر ریاست کو مزید نقصان سے بچاتے ہوئے ایک کثیر القومی مضبوط وفاقی فیڈریشن بنانے کی طرف اقدام اٹھائے جائیں۔

مطالبات منوائے بغیر اسلام آباد سے واپس نہیں آئیں گے، مولانا ہدایت الرحمٰن

پرامن لوگ ہیں، حکومت لانگ مارچ کی راہ نہ روکے، اسلام آباد روانگی کے موقع پر صحافیوں سے بات چیت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ 8 نکاتی مطالبات پر عمل [illegible]

درآمد کرانے کے لئے اسلام آباد لانگ مارچ کر رہے ہیں، پاکستان کا آئین ہمیں پرامن احتجاج کا حق دیتا ہے، بلوچستان کے حقوق لینے اسلام آباد جا رہے ہیں جب تک مطالبات تسلیم نہیں ہوتے تب تک اسلام آباد سے واپس نہیں آئیں گے یہ بات انہوں نے جمعہ کو کوئٹہ سے اسلام آباد روانگی کے موقع پر صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی مولانا ہدایت الرحمٰن نے کہا کہ ہمارا مطالبہ ہے کہ بلوچستان میں سیاسی و معاشی معاملات میں ہر قسم کی مداخلت بند کی جائے، صوبے کو آئینی حقوق اور صوبے کے تمام فیصلے منتخب نمائندوں کو کرنے کا اختیار دیا جائے، بلوچستان میں طاقت کے استعمال کی پالیسی ترک کی جائے ایف سی کو صوبے سے واپس بلایا جائے چیک پوسٹوں پر عوام کی تذلیل بند کی جائے گوادر سے چمن تک بارڈر کی بندش سے 30 لاکھ افراد کا روزگار بحال کیا جائے ٹرالر مافیا کی سرپرستی بند کی جائے لاپتہ افراد کو بازیاب کیا جائے مسخ شدہ لاشیں پھینکنا اور جبری گمشدگیوں کا سلسلہ بند کیا جائے صوبے میں سیاسی آزادیوں پر پابندی ختم کی جائے تمام سیاسی کارکنوں کو رہا کیا جائے سی پیک فیز ون اور فیز ٹو کی تفصیلات عوام کے سامنے لائی جائیں حکومت ہمارے پرامن لانگ مارچ وجدوجہد کے راستے میں رکاوٹیں نہ ڈالے ہم پرامن لوگ ہیں اور پرامن طریقے سے اسلام آباد جائیں گے۔

حکومت ایران اور افغانستان بارڈرز پر آمد و رفت کا سابقہ طریقہ بحال کرے، جمعیت نظریاتی

بارڈرز کی بندش سے بیروزگاری کے سبب خودکشی کے واقعات میں تشویشناک اضافہ ہو گیا ہے، مولانا لونی و دیگر

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے قائم مقام امیر مولانا عبدالقادر لونی مرکزی جنرل سکرٹری مفتی شفیع الدین مرکزی سکرٹری [illegible]

اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی اور دیگر نے پاک افغان باڈر کے بندش چمن کے لغڑیوں عوام کے بے روزگاری کے تنگ دستی وجہ سے خودسوزی

کے بڑھتی ہوئے واقعات کو تشویشناک قرار دیتے ہوئے وزیر اعظم پاکستان چیف آف ارمی سٹاف فیلڈ مارشل اور مقتدر قوتوں سے مطالبہ کیا ہے کہ ڈیڑھ سال زیادہ عرصہ سے چمن بارڈر بندش کے سبب بلوچستان میں بے روزگاری کی وجہ سے کرائم میں اضافہ، بدامنی کے بڑھتے واقعات کے تدارک کیلئے ضروری ہے کہ حکومت پاک ایران باڈر اور ایرانی پٹرول پر پابندی پر نظر ثانی کرتے ہوئے بارڈر پر آباد اقوام کے لئے بارڈر کراسنگ کا سابقہ طریقہ کار بحال کرے۔ انھوں نے کہا کہ حکومت کے غیر سنجیدہ و استحصالی اقدامات نے بلوچستان کو مسائلستان بنا دیا ہے۔ ظالمانہ و جابرانہ فیصلوں سے بلوجستان کی 90 فیصد آبادی کو غربت، مہنگائی اور بے روزگاری نے نرغے میں لے رکھا ہے۔ بلوچستان کے لوگوں کے روزگار کا دارومدار ایرانی تیل اور یا بارڈرز پر چھوٹا موٹا کاروبار تھا۔ حکومت اور اداروں نے ایرانی تیل اور بارڈرز کو بند کر کے دو وقت کی روٹی بھی چھین لی۔ جس کے وجہ سے غریب طبقے میں خودکشیوں کا رجحان بڑھ رہا ہے۔ ایرانی ڈیزل اور پٹرول کی بندش کی وجہ سے نہ صرف کاروباری لوگ متاثر ہوئے ہیں بلکہ پٹرول اور ڈیزل کی قلت سے عوام مشکلات سے دوچار ہو رہے ہیں۔ غریب مکاؤ پالیسی سے ملک میں محنت کش اور مزدوروں کے لئے دو وقت کی روٹی کا حصول مشکل ہو گیا ہے۔ ارباب اقتدار اور مقتدر قوتیں بلوچستان کے نوجوانوں کی بے روزگاری اور مایوسی کا سنجیدگی سے نوٹس لیں تاکہ یہی نوجوان اپنے روزگار میں مصروف ہو کر ناپسندہ قوم دشمن قوتوں کے جال میں آنے بچ سکیں۔

MASHRIQ QUETTA

نیورسٹی میں عمارتیں بن رہی ہیں لیکن تنخواہوں کیلئے پیسے نہیں، ڈاکٹر مالک بلوچ

صحت میں 2013 کے بعد سے اب تک ڈاکٹروں کی ترقی نہیں ہوئی، بجٹ کا

ملازم جتنے دن ڈیوٹی کرے گا اس کو اتنے دن کی تنخواہ ملے گی، اراکین کا اسمبلی میں خطاب

ئٹہ (سٹی رپورٹر) نیشنل پارٹی کے سربراہ و سابق یر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے نکتہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا ہے کہ بجٹ سے قبل انہوں......... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

نے تجویز دی تھی کہ ڈویژنل ہیڈکوارٹرز میں جہاں افرادی قوت موجود ہے وہاں کیتھ لیب بنائے جائیں اور کچھ ہسپتالوں کو نیم خودمختار بنایا جائے لیکن بدقسمتی سے اس کو نظر انداز کیا گیا حالانکہ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس ضمن میں وعدہ بھی کیا تھا انہوں نے کہا کہ ہم نے تین یونیورسٹیوں اور دو کالجز کو اپ گریڈ کیا تھا اب حکومت زرعی یونیورسٹی کی عمارت نیوٹیک کو دینے جا رہی ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 26 JUL 2025 Page No. 18

لاپتہ غنی بلوچ کی ہمشیرہ نے بھائی کی بازیابی کیلئے 27 جولائی کو احتجاج کا اعلان کردیا

غنی بلوچ کو 25 مئی کو خضدار سے لاپتہ کیا گیا، متعلقہ حکام سے رابطہ اور احتجاج کیے مگر کوئی شنوائی نہیں ہوئی، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) خضدار سے مبینہ طور لاپتہ غنی بلوچ کی ہمشیرہ نے اپنے بھائی کی عدم بازیابی کے خلاف 27 جولائی کو احتجاجی مظاہرہ کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر اس کے بعد بھی شنوائی نہ ہوئی تو مزید سخت احتجاج پر مجبور ہوں گے۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ غنی بلوچ کو 25 مئی کو خضدار سے مبینہ طو پر لاپتہ کیا گیا دو ماہ کے دوران پولیس سمیت متعلقہ حکام سے رابطہ اور احتجاج کیے مگر کوئی شنوائی نہیں ہوئی، ہم نے پولیس کو بار بار تفتیش کا کہا مگر پولیس کا موقف ہے کہ اہلخانہ چشم دید گواہ پہنچائے جبکہ ہم کہہ چکے ہیں کہ یہ پولیس کا کام ہے وہ سی سی ٹی وی کیمرے کی فوٹیج نکالے، یا بس کمپنی سے سواریوں کا ریکارڈ حاصل اور ڈرائیور سمیت باقی عملے سے معلومات لے لیکن پولیس حیلے بہانے سے کام لے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ غنی بلوچ کی عدم بازیابی کے خلاف 27 جولائی کو کوئٹہ پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا جائے گا، اگر اس کے بعد بھی شنوائی نہ ہوئی تو مزید سخت احتجاج پر مجبور ہوں گے۔

ضلع ڈیرہ بگٹی سے دو افراد کا اغوا انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے، جے ڈبلیو پی

بلوچ عوام کو ایک بار پھر نام نہاد جمہوری حکمرانی کے سائے میں ظلم اور جبر کے اندھیروں میں دھکیلا جارہا ہے، نوابزادہ گہرام بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) جمہوری وطن پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ سے جاری ہونے والے ایک سخت اور تشویشناک بیان میں ڈسٹرکٹ ڈیرہ بگٹی سے دو روز قبل لاپتہ کیے گئے وڈیرہ بشیر چندرازی اور وڈیرہ پہاڑی پیش بور کے اغوا پر شدید غم و غصے کا اظہار کیا گیا ہے۔ یہ عمل بنیادی انسانی حقوق کی کھلم کھلا خلاف ورزی ہے۔ پارٹی کے رہنما نواب زادہ گہرام بگٹی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ بلوچ عوام کو ایک بار پھر فارم 47 کے تحت نام نہاد 'جمہوری' حکمرانی کے سائے میں ظلم اور جبر کے اندھیروں میں دھکیلا جارہا ہے۔ جن چہروں نے آج خود کو اقتدار کی کرسیوں پر بٹھایا ہے، انہی ہاتھوں نے بلوچستان کے پرامن دور کو آگ میں جھونک دیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ شہید نواب اکبر خان بگٹی کی شہادت خود ایک تاریخی ثبوت ہے کہ بلوچستان پر جب بھی جبر مسلط کیا گیا، بلوچ عوام نے اپنی سرزمین اور شناخت کے تحفظ کے لیے عظیم قربانیاں دیں۔ شہید نواب بگٹی کا خواب ایک پرامن، باوقار اور خوددار بلوچستان تھا مگر آج اسی خواب کو سیاست کے نام پر ایک بار پھر پامال کیا جارہا ہے۔ جمہوری وطن پارٹی مطالبہ کرتی ہے وڈیرہ بشیر چندرازی اور وڈیرہ پہاڑی پیش بور کو فوری طور پر بازیاب کیا جائے۔ اگر لاپتہ افراد کو فوری بازیاب نہ کیا گیا تو ملک گیر احتجاجی تحریک کا آغاز کیا جائے گا۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کے نوجوانوں کے ساتھ کیے وعدوں پر قائم ہیں، جمال رئیسانی

بلوچستان کا مستقبل باصلاحیت، باشعور اور بااختیار نوجوانوں سے جڑا ہوا ہے، رکن قومی اسمبلی

کوئٹہ (اے پی پی) رکن قومی اسمبلی نوابزادہ جمال خان رئیسانی نے کہا ہے کہ ینگ پارلیمنٹیرینز فورم کا دورہ بلوچستان نوجوانوں کیلئے روشن مستقبل کے عزم کا اظہار ہے، بلوچستان کے نوجوانوں کے ساتھ کیے گئے وعدوں پر قائم ہیں اور ان کے مسائل کیلئے.......... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

ہر فورم پر آواز بلند کرتے رہیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ینگ پارلیمنٹیریز فورم کا دورہ بلوچستان مکمل ہونے پر اے پی پی سے بات چیت کرتے ہوئے کیا نوابزادہ جمال رئیسانی نے کہا کہ ینگ پارلیمنٹیریز فورم کے جنرل سیکرٹری کی حیثیت سے کوئٹہ میں ینگ پارلیمنٹرین وفد کی میزبانی میرے لئے اعزاز اور فخر کا باعث' دورے کے دوران معزز اسپیکر بلوچستان اسمبلی، وزیرِ اعلیٰ، گورنر بلوچستان، اور بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ (BBOIT) سے نوجوانوں کے بااختیار بنانے، تعلیم، روزگار، اور جامع ترقی سے متعلق اہم ملاقاتیں ہوئیں، جن میں باہمی تعاون اور مستقبل کے لائحہ عمل پر سنجیدہ گفتگو کی گئی۔ وفد نے نوجوان طلبا، نوجوان قائدین اور سول سوسائٹی کے نمائندوں سے بھی ملاقات کی اور بلوچستان یوتھ پالیسی کے حوالے سے ان کے خیالات، تحفظات اور تجاویز سنے یہ مشاورتی عمل اس حقیقت کا عکاس ہے کہ بلوچستان کا مستقبل باصلاحیت، باشعور اور بااختیار نوجوانوں سے جڑا ہوا ہے۔ میں صدر ینگ پارلیمنٹرین فورم کی صدر سیدہ نوشین افتخار، تمام معزز اراکین وفد اور بلوچستان کے تمام اداروں کا دل سے شکر گزار ہوں جنہوں نے نوجوانوں کے ایک روشن، مضبوط اور متحد مستقبل کے وژن کا نہ صرف خیر مقدم کیا بلکہ اسے اپنانے کے عزم کا اظہار بھی کیا۔ میں اپنے نوجوانوں سے کیے گئے اس وعدے پر قائم ہوں کہ ان کی آواز کو ہر فورم پر موثر انداز میں بلند کیا جائے گا۔ ان شا اللہ، ہم سب مل کر ایک پرامن، باوقار اور ترقی یافتہ بلوچستان کی بنیاد رکھیں گے۔

حکمران و مقتدر قوتوں کو بلوچستان کے حقوق دینے ہوں گے، اراکین اسمبلی

کسی کا یہ کہنا کہ بلوچستان میں امن و امان قائم ہے یہ سراسر غلط بیانی ہے، رحمت صالح بلوچ

کوئٹہ (اے این این) اراکین بلوچستان اسمبلی نے کہا ہے کہ حکمران و مقتدر قوتوں کو بلوچستان کے حقوق دینے ہوں گے حقوق سے محرومی، وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم، بدعنوانی کی وجہ سے بلوچستان کے عوام احساس محرومی کا شکار ہیں گزشتہ روز ینگ پارلیمنٹرین کا دورہ بلوچستان میں یہ کہنا کہ بلوچستان میں امن امان قائم ہے یہ سراسر غلط ہے وہ بلوچستان سے بالکل.......... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

نالاں ہیں صوبے میں ہر طرف بے روزگاری، غربت، مہنگائی اور پریشانی ہے بلوچستان کے وسائل صوبے پر خرچ ہونگے تب بلوچستان ترقی اور خوشحالی کے منازل طے کرے گا ان خیالات کا اظہار نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر میر رحمت صالح بلوچ، رکن اسمبلی و سربراہ بی این پی عوامی میر اسد اللہ بلوچ' اور مولانا نور اللہ الگ الگ بیان دیتے ہوئے کیا اراکین صوبائی اسمبلی نے کہا ہے حکومت اپنی رٹ قائم کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے بلوچستان کے قومی شاہراہیں غیر محفوظ ہے جس کے باعث مسافر شام 5 بجے کے بعد سفر نہیں کر سکتے گزشتہ روز ینگ پارلیمنٹریز کا دورہ بلوچستان میں یہ کہنا بلوچستان میں امن امان قائم ہے یہ سراسر غلط ہے بلوچستان کے موجودہ حکمران خود بلوچستان کے حالات پر بات چیت کرنے کو تیار نہیں تو پھر پنجاب اور سندھ کے حکمرانوں کو کیا ضرورت پڑی کہ وہ بلوچستان کا دورہ کرنے کے بعد یہ طے کر چکے ہیں کہ بلوچستان میں حالات بالکل نارمل ہیں یہاں بارڈرز کی بندش بے روزگاری اور پریشانیوں نے ہر ذی شخص کو پریشان کر دیا بلوچستان کی زراعت تباہ ہونے کے بعد اب ساحل اور بارڈر ٹریڈ پر ناروا غیر قانونی سختی بھتہ خوری شروع کر کے رہی سہی کسر پوری کر دی گئی ہے بلوچستان کے طلبا، نوجوان زمیندار ملازمین، تاجر سمیت ہر طبقہ متاثر اور پریشان ہے بجلی کی لوڈشیڈنگ قیمتوں میں اضافہ نے زراعت و معیشت کو تباہ عوام کو نان شبینہ کے محتاج بنا دیا تنخواہوں سے زیادہ بجلی کے بلز آرہے ہیں

SERVICE

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 26 JUL 2025 Page No. 19

کوئٹہ: گوادر یونیورسٹی کے وائس چانسلر کا ڈرائیور اغوا کرلیا گیا

ورثا کو مغوی کی زنجیروں میں جکڑی ویڈیو بھیج کر ایک کروڑ روپے تاوان طلب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گوادر یونیورسٹی کے وائس چانسلر کے ڈرائیور کو کوئٹہ مغربی بائی پاس پر نامعلوم افراد نے اغوا کرلیا۔ اغوا کاروں نے ورثا کو مغوی کی زنجیروں میں جکڑی ویڈیو بھیجی اور ایک کروڑ روپے تاوان طلب کرلیا بروری پولیس نے مقدمہ درج کرکے کیس سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ منتقل کردیا پولیس کے بروری پولیس کو مغربی بائی پاس پر ژخسہ پل کے قریب کھڑی ایک سرکاری گاڑی ملی تھی جسے تحویل میں لی گئی تحقیقات پر معلوم ہوا کہ گاڑی گوادر کے وائس چانسلر عبدالرزاق کی ہے رابطہ کرنے پر وائس چانسلر نے بتایا کہ میں اپنے ڈرائیور عبدالرزاق کے ہمراہ سرکاری گاڑی میں 20 جولائی کو گوادر سے ایف بی ہاؤسنگ اسکیم سریاب مل آیا تھا جبکہ 21 جولائی کو ڈرائیور عبدالرزاق صبح ساڑھے پانچ بجے گاڑی لے کر گوادر کیلئے نکلا تھا میں اس سے رابطہ کرتا رہا مگر اس فون بند جا رہا تھا پولیس نے بتایا کہ مغوی عبدالرزاق کے بھانجے گوادر کے رہائشی محمد یوسف ولد محمد اسماعیل نے بروری تھانے میں مقدمہ درج کرادیا ہے ایف آئی آر کے متن میں بتایا گیا ہے کہ میرے ماموں عبدالرزاق کو نامعلوم افراد نے مغربی بائی پاس کوئٹہ میں اغوا کرلیا ہے جبکہ میرے بڑے ماموں [illegible] داد جو گوادر میں رہائش پذیر ہے موبائل فون کے واٹس ایپ پر اغوا کاروں کی کال آئی اور میرے ماموں مغوی عبدالرزاق کی ایک ویڈیو بھیجی ہے جس میں ماموں کو زنجیروں کو باندھا ہوا ہے اغوا کاروں نے رہائی کیلئے ایک کروڑ تاوان طلب کیا ہے پولیس نے مقدمہ درج کرکے کیس سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ منتقل کردیا۔

CamScanner

بجلی کے میٹر کھمبوں پر لگانے کے باوجود 15 گھنٹے لوڈشیڈنگ عوام دشمنی ہے

کیسکو کی ناقص کارکردگی نے عوام کا جینا دوبھر کردیا ہے، بجلی جاتی ہے تو آنے کا نام نہیں لیتی

وولٹیج میں کمی وبیشی سے قیمتی گھریلوں الیکٹرونکس آلات خراب ہورہے ہیں، وزیراعلیٰ بجلی لوڈشیڈنگ کا نوٹس لیں

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) گرمی کی شدت بڑھتے ہی کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں بجلی کی لوڈشیڈنگ میں اضافہ، عوام پریشان، کئی علاقوں میں بجلی کے آلات سے منسلک تاجر اور ان کے مزدور نان شبینہ کے محتاج بن گئے ہیں، بجلی کی لوڈشیڈنگ 8 گھنٹے سے اب 14 سے 15 گھنٹے تک جا پہنچا، اسپنی روڈ، سیٹلائٹ ٹاؤن اور دیگر علاقوں کے مکین نے وزیراعلیٰ بلوچستان اور چیف کیسکو حکام سے فوری طور پر ان علاقوں میں بجلی کی لوڈشیڈنگ کے متعلق نوٹس لینے کی اپیل کی ہے، مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے سماجی رہنما رفیع اللہ کاکڑ، راشد بلوچ، عطاء اللہ خلجی، حضرت خان اور دیگر متعدد علاقہ مکین نے بتایا ہے کہ صوبائی دارالحکومت سمیت متعدد علاقوں میں گرمی کی شدت بڑھتے ہی کیسکو کی ناقص کارکردگی نے عوام کو رلا دیا ہے، کئی علاقوں میں بجلی کی لوڈشیڈنگ کا مسئلہ جبکہ کئی علاقوں میں وولٹیج میں کمی وبیشی کا سامنا ہے۔انہوں نے بتایا کہ اس وقت دارالحکومت کو شدید گرمی نے لپیٹ میں لے رکھا ہے، بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ فوری بند کی جائے، کیسکو حکام کے ظالمانہ اقدامات کا نوٹس لیکر متعلقہ حکام عوام کو انصاف دلائی جائے بلا کسی وجہ لوگوں کے میٹرز اتارنے اور جرمانے عائد کئے جاتے ہیں جس کی وجہ سے یہاں کے غریب لوگ زندگی سے تنگ آچکے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ گرمی کی شدت نے جہاں عوام کو ذہنی مریض بنا یا ہے تو دوسری جانب کیسکو حکام کی عدم توجہی نے بھی عوام کے مسائل بڑھا دیئے ہیں۔انہوں نے سنگین نوعیت کے اس مسئلہ پر کیسکو حکام سے اپیل کی ہے کہ وہ فوری طور پر اپنی سروے ٹیم بھیجے اور گھر گھر لوگوں سے اپنی سروس کے متعلق معلومات حاصل کرلیں تاکہ عوام کے بجلی کے متعلق جو مسائل ہیں انہیں فوری طور پر مناسب اقدامات کرکے عوامی مسائل حل کیا جاسکے۔

چمن بارڈر کی، بندش بے روزگار نوجوان نے خود کو آگ لگادی

عوام دشمن پالیسیوں کے نتیجے میں غربت بڑھ رہی ہے، بچے روٹی کو ترس گئے

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) چمن کے ایک شہری / لغڑی نے بارڈر کی بندش / غربت کی وجہ سے آج خود سوزی کیا ہے ظالم جابر حکومت کے عوام دشمن ناقص پالیسیوں کی وجہ سے وطن اور علاقے میں غربت بڑھ رہی ہے لوگ / بچے دو وقت کے روٹی کو ترس گئے لوگ حکمرانوں کی وجہ سے خودسوزی کرنے پر مجبور ہوگئے پاک افغان بارڈر کے بندش کی وجہ سے سرحد......... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

INTEKHAB QUETTA

ی علاقوں خصوصا چمن میں بیروزگاری عام ہوگئی ہے طویل ترین احتجاج پرلت کے کوششوں اور جدوجہد سے بھی پاک افغان بارڈر نہ کھل سکا جس کی وجہ سے کاروباری سرگرمیاں ختم ہوکر رہ گئی ہے غریب کے پاس نہ سرمایہ ہوتا ہے اور نہ ہی کوئی جائیداد دن بھر محنت مزدوری کرکے اپنے بچوں کو پال رہے انتہائی افسوس کا مقام ہے

چاغی شہر کی مختلف کلیوں میں پانی کا مسئلہ حل نہ ہوسکا

گزشتہ کئی مہینوں سے پانی کا شدید بحران ہے کبھی سمرسیبل تو کبھی بل کی عدم ادائیگی کا بہانہ بنایا جاتا ہے، رپورٹ

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 26 JUL 2025 Page No. 21

بلوچستان میں شاہراہوں کی تعمیر،صوبے میں غربت کے خاتمے سمیت معاشی تبدیلی کے امکانات روشن ہونگے!

بلوچستان ملک کا نصف حصہ ہے اور منتشر آبادی پر پھیلا ہوا خطہ ہے یہاں بہترین انفراسٹرکچر کے بغیر ترقی ممکن نہیں۔ بلوچستان میں شاہراہوں کی جال بچھائی جائے،ترقی وخوشحالی کا خواب شرمندہ تعبیر ہوگا۔ بلوچستان کے مختلف حصوں میں روڈ انفراسٹرکچر کو ترجیحی بنیادوں پر بنانے کی ضرورت ہے جہاں بیرونی سرمایہ کاری میں مزید اضافہ ہوگا جبکہ مقامی لوگوں کو سفری سہولیات سمیت روزگار کے مواقع پیدا ہونگے۔ بلوچستان میں روڈ انفراسٹرکچر پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ موجودہ صوبائی اور وفاقی حکومت کی جانب سے بلوچستان میں شاہراہوں کی تعمیر نو کا کام جاری ہے،شاہراہ کی تعمیر سے نہ صرف بلوچستان کے عوام کو فائدہ ہوگا بلکہ ملک کے دیگر علاقوں کو بھی ایک بہتر متبادل راہداری میسر آئے گی۔ بہتر شاہراہیں ترقی اور بہتر مستقبل کے لئے کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔ بلوچستان جیسے صوبے میں خاص کر اس کی اہمیت بہت زیادہ ہے، دور دراز خاص کر اندرون بلوچستان کے شہری و دیہی علاقوں کے لوگوں کیلئے بہت ساری آسانیاں پیدا ہونگی۔ گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت جاری مواصلاتی منصوبوں کی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون اور دیگر حکام نے شرکت کی۔ سیکرٹری مواصلات نے رکھنی بیکڑ شاہراہ سمیت جاری منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے منصوبوں کے معیار، شفافیت اور بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ ترقیاتی منصوبے عوامی فلاح و بہبود سے مشروط ہیں، کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، انہوں نے کہا کہ پہاڑی علاقوں میں ٹنلز کی تعمیر سے طویل راستوں کو سہل اور مختصر بنایا جا سکتا ہے، رکھنی بیکڑ روڈ سمیت دیگر منصوبے بلوچستان کے پسماندہ علاقوں کو ترقی سے جوڑیں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شاہراہیں صرف راستے نہیں، ترقی، روزگار اور خوشحالی کا ذریعہ ہیں۔ بہتر سڑکوں سے صحت، تعلیم اور روزگار تک رسائی میں آسانی پیدا ہوتی ہے جبکہ مضبوط مواصلاتی نظام صوبے کو معاشی خود کفالت کی راہ پر گامزن کرے گا۔ بلوچستان حکومت کی جانب سے انسانی وسائل پر خصوصی توجہ سے خطے میں غربت کے خاتمے میں مدد ملنے کے ساتھ ترقی وخوشحالی کے نئے راستے کھلیں گے جس کا براہ راست فائدہ بلوچستان کے عوام کو پہنچے گا اور صوبے میں موجود مسائل کے خاتمے میں مدد ملے گی۔ وسائل کا منصفانہ اور شفاف استعمال ضروری ہے جس پر چیک اینڈ بیلنس حکومت کی ذمہ داری ہے۔

بلوچستان میں مواصلات کا شعبہ، حکومتی عزم اور مستقبل کی راہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کے دوران ہدایت کی ہے کہ مواصلاتی منصوبوں میں اعلیٰ معیار، شفافیت اور بروقت تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے شاہراہیں صرف راستے نہیں بلکہ ترقی، روزگار اور خوشحالی کی راہ ہموار کرنے والے بنیادی ستون ہیں بہتر سڑکوں کی بدولت عوام کو صحت، تعلیم اور روزگار کے مواقع تک بہ آسانی رسائی حاصل ہوتی ہے، جو معاشرتی ترقی کا ضامن ہے۔ یہ ہدایت انہوں نے اس اعلیٰ سطحی اجلاس کے دوران دی جو ان کی زیر صدارت گزشتہ روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے زیر تکمیل منصوبوں کے مختلف مراحل، درپیش چیلنجز اور آئندہ حکمت عملی سے متعلق اجلاس کو آگاہ کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ مواصلاتی منصوبوں میں اعلیٰ معیار، شفافیت اور بروقت تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے انہوں نے کہا کہ یہ منصوبے عوامی فلاح و بہبود سے براہ راست جڑے ہوئے ہیں لہٰذا کسی بھی سطح پر کوتاہی یا غفلت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ پہاڑی علاقوں میں ٹنلز کی تعمیر سے جہاں طویل اور دشوار گزار راستے مختصر ہوں گے وہیں عوام کو سفری سہولیات میں بھی نمایاں بہتری حاصل ہوگی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شاہراہیں صرف راستے نہیں بلکہ ترقی، روزگار اور خوشحالی کی راہ ہموار کرنے والے بنیادی ستون ہیں بہتر سڑکوں کی بدولت عوام کو صحت، تعلیم اور روزگار کے مواقع تک بہ آسانی رسائی حاصل ہوتی ہے، جو معاشرتی ترقی کا ضامن ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا وژن صرف سڑکوں کی تعمیر تک محدود نہیں بلکہ یہ صوبے کی معاشرتی اور معاشی ترقی کو تیز کرنے، عوام کو صحت، تعلیم اور روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرنے، اور مجموعی طور پر خوشحالی کی راہ ہموار کرنے کے لئے ایک وسیع تر حکمت عملی کا حصہ ہے۔ وزیراعلیٰ نے یہ بات بالکل واضح کر دی ہے کہ شاہراہیں صرف راستے نہیں بلکہ ترقی، روزگار اور خوشحالی کے بنیادی ستون ہیں۔ یہ جملہ ان کے گہرے فہم اور دور اندیشی کا مظہر ہے کہ کس طرح مضبوط انفراسٹرکچر کسی بھی معاشرے کی ترقی میں مرکزی کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے جس طرح زیر تکمیل مواصلاتی منصوبوں پر ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی اور ان کی پیشرفت کا جائزہ لیا، وہ ان کے عوامی فلاح و بہبود کے عزم اور بہتر طرز حکمرانی کی عکاسی کرتا ہے رقبے کے لحاظ سے بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے جو اپنی وسیع و عریض رقبے، قدرتی وسائل کی فراوانی اور اسٹریٹجک محل وقوع کے باوجود بنیادی ڈھانچے کی کمی کا شکار رہا ہے۔ خاص طور پر بہتر سڑکوں کی عدم دستیابی نے صوبے کی ترقی کی رفتار کو سست کر رکھا ہے۔ اچھی سڑکیں کسی بھی علاقے کی معاشی [illegible]

شاہراہیں نہ صرف نقل و حمل کو آسان بناتی ہیں بلکہ نئی سرمایہ کاری اور تجارتی سرگرمیوں کو بھی راغب کرتی ہیں۔ جب سڑکیں اچھی ہوں گی تو مصنوعات کی نقل و حمل آسان ہوگی، جس سے کاروباروں کے لئے اخراجات کم ہوں گے اور ان کی مسابقتی صلاحیت بڑھے گی۔ اس کے نتیجے میں، نئے صنعتی یونٹس قائم ہوں گے، تجارتی مراکز پروان چڑھیں گے، اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے، جو صوبے کی بے روزگاری کی شرح کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوں گے۔ بالخصوص بلوچستان جیسے پسماندہ صوبے میں، جہاں نوجوانوں میں بے روزگاری ایک بڑا مسئلہ ہے، مواصلاتی منصوبے امید کی ایک نئی کرن ہیں۔ بہتر سڑکوں کی موجودگی کا سب سے بڑا فائدہ صحت اور تعلیم کی سہولیات تک رسائی میں آسانی ہے۔ اچھی سڑکیں ایمرجنسی طبی امداد کی بروقت فراہمی کو یقینی بنائیں گی۔ اسی طرح، تعلیمی اداروں تک طلباء و طالبات کی رسائی بھی آسان ہوگی، جس سے خواندگی کی شرح میں اضافہ ہوگا اور صوبے کی انسانی ترقی کے اشاریے بہتر ہوں گے بلوچستان ایک زرعی صوبہ ہے، جہاں پھل، سبزیاں اور دیگر زرعی اجناس وسیع پیمانے پر پیدا ہوتی ہیں۔ تاہم، ناقص سڑکوں کی وجہ سے کاشتکاروں کو اپنی پیداوار کو منڈیوں تک پہنچانے میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اکثر اوقات، پیداوار سڑکوں کے خراب ہونے کی وجہ سے ضائع ہو جاتی ہے بہتر شاہراہیں کاشتکاروں کو اپنی پیداوار کو بروقت اور محفوظ طریقے سے منڈیوں تک پہنچانے میں مدد فراہم کریں گی، جس سے ان کی آمدنی میں اضافہ ہوگا اور صوبے کی زرعی معیشت مضبوط ہوگی بلوچستان اپنے قدرتی حسن، وسیع صحرائی مناظر، ساحلی پٹی اور تاریخی مقامات کی وجہ سے سیاحت کے بے پناہ امکانات رکھتا ہے۔ تاہم، مناسب سڑکوں کی عدم موجودگی نے سیاحوں کی آمد کو محدود کر رکھا ہے۔ اچھی شاہراہیں سیاحوں کے لئے سفر کو آسان اور محفوظ بنائیں گی، جس سے صوبے میں سیاحت کو فروغ ملے گا۔ سیاحت کی صنعت مقامی آبادی کے لئے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرے گی اور صوبائی ریونیو میں بھی اضافہ کرے گی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی ہدایات اپنی جگہ، لیکن اب اصل چیلنج ان زیر تکمیل مواصلاتی منصوبوں کو جلد از جلد مکمل کرنا ہے۔ ماضی میں اکثر دیکھا گیا ہے کہ اہم منصوبے فنڈز کی کمی، تکنیکی مسائل، یا انتظامی سست روی کی وجہ سے طویل عرصے تک التوا کا شکار رہتے ہیں۔ بلوچستان اب ایسی سست روی کا متحمل نہیں ہو سکتا حکومت کو چاہیے کہ ان منصوبوں کی تکمیل کے لئے ایک واضح ٹائم لائن مقرر کرے اور اس پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنائے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان حکومت نے مواصلاتی شعبے کو اپنی اولین ترجیحات میں شامل کر کے ایک قابل تعریف قدم اٹھایا ہے۔ ان کا یہ عزم صوبے کو پسماندگی کے اندھیروں سے نکال کر ترقی کی [illegible] شاہراہ پر گامزن کر دے گا

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 26 JUL 2025 Page No. 23

مٹھی بھر دہشت گرد بلوچستان اور پاکستان کی مجموعی ترقی اور خوشحالی کا راستہ نہیں روک سکتے

ڈائریکٹر جنرل آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری نے کہا ہے کہ مٹھی بھر دہشت گرد بلوچستان اور پاکستان کی مجموعی ترقی اور خوشحالی کا راستہ نہیں روک سکتے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے ڈائریکٹر جنرل نے لاہور میں کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی کا دورہ کیا جہاں انتظامیہ اور طلبہ نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ اس موقع پر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری نے آپریشن بنیان مرصوص میں پاک افواج کی حکمت عملی اور کامیابی پر روشنی ڈالی جس پر طلبا و طالبات نے آپریشن بنیان مرصوص کی تاریخی فتح پر افواج پاکستان کو خراج تحسین پیش کیا۔ طلبہ سے گفتگو کرتے ہوئے لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری نے کہا کہ معرکہ حق میں فتح مبین میں عوام کی حمایت بالخصوص نوجوانوں کا کردار اہم رہا، کشمیر پاکستان کی شہ رگ تھا، ہے اور رہے گا۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ بلوچ عوام پاکستان سے تاریخ، مذہب، ثقافت اور روایت کے رشتوں میں جڑے ہیں، مٹھی بھر دہشت گرد بلوچستان اور پاکستان کی مجموعی ترقی اور خوشحالی کا راستہ نہیں روک سکتے۔ تقریب کے دوران طلبا و طالبات اور فیکلٹی ممبران نے مزید ایسے انٹرایکٹیو سیشنز کے انعقاد کی خواہش کا اظہار کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

t No. 6 Dated: 26 JUL 2025 Page No. 24

Timely Release of Funds

The plight of nearly 3,000 cancer patients in Quetta, deprived of crucial treatment due to the non-release of health card funds to Cenar Hospital, is a deeply concerning issue that demands immediate attention. It's been over a month since the funds allocated for these patients were exhausted, leaving vulnerable individuals in a state of despair and highlighting a critical failing in our healthcare system.

The Health Card initiative, designed to alleviate the financial burden on patients, is rendered ineffective when the very institutions meant to provide care are starved of resources. This delay, reportedly due to the Social Welfare Department withholding funds, not only causes immense suffering for patients but also undermines the credibility and importance of the Endowment Fund Policy. It's particularly disheartening given that Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Ahmed Bugti has taken on the crucial health portfolio himself, striving to rectify past inefficiencies and implement reforms. Such a backlog in fund disbursement at Cenar Hospital casts a shadow on these efforts and suggests a disconnect between policy intentions and on-ground implementation. While the Social Welfare Department may have its justifications for withholding funds and medicines, the human cost is simply too high. Denying cancer patients access to timely treatment is an absolute injustice and can have irreversible consequences for their health and well-being.

This issue, unfortunately, is not isolated to Cenar Hospital. Government-run hospitals across Quetta and other remote areas of Balochistan frequently grapple with shortages of funds and essential medicines. The province simply cannot afford continued neglect and experimentation in this vital sector. The health of its citizens is paramount and requires a stable, well-funded, and efficiently managed system. It is imperative that the authorities concerned, particularly the Chief Minister, take immediate and decisive action. Funds for Cenar Hospital must be released without further delay to ensure that cancer patients can resume their life-saving treatments. Beyond this immediate crisis, both federal and provincial governments must prioritize the health sector, allocating maximum funds and evolving a prudent strategy to ensure its smooth functioning. The time for mere attention is over; drastic reforms are needed to put Balochistan's health sector back on the right track and prevent such humanitarian crises from recurring. Moreover, it is the responsibility of the federal and provincial governments to set aside maximum funds to improve the abysmal condition of the health sector and evolve prudent strategies to make the health sector work smoothly.

CamScanner

عوام کوصاف پانی کی فراہمی اولین ترجیح!

اس وقت صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں پینے کے صاف پانی کی شدید قلت ہے۔واسا کے تحت چلنے والے ٹیوب ویلوں سے عوام کو صحیح طریقے سے پانی دستیاب نہیں ہے۔اگر یوں کہا جائے کہ غلط نہ ہوگا کہ سرکاری ٹیوب ویل تو نہ ہونے کے برابر ہیں۔کوئٹہ شہر کے اکثر کثیر آبادی علاقوں میں واٹر ٹینکر مافیا کا راج ہے وہ عوام کو منہ مانگے داموں پر پانی فروخت کر رہے ہیں اوراس طرح مجبور عوام وہ پانی خرید رہے ہیں کیونکہ پانی زندگی ہے اس کے بغیر زندگی گذارنا مشکل ہے۔حیرت کی بات یہ ہے کہ سرکاری ٹیوب ویلوں سے عوام کو پانی میسر نہیں ہورہا لیکن دوسری جانب ٹینکر مافیا پانی فروخت کررہے ہیں اگر پانی کی قلت ہے تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ پھر ٹینکر مافیا کہاں سے پانی لاتے ہیں ۔اس سے یہ اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ یہ معاملہ مبینہ طور پر ملی بھگت سے ہورہا ہے۔

گذشتہ روز سیکرٹری پی ایچ ای/واسا محمد ہاشم غلزئی نے واسا ہیڈ آفس کا دورہ کیا جہاں مینجنگ ڈائریکٹر واسا محمد گل خلجی نے ان کو تفصیلی بریفنگ دی۔اس موقع پر محکمے کے تمام افسران موجود تھے۔اس موقع پر سیکرٹری نے گفتگو کے دوران ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ نئے ٹیوب ویلز کو فنکشنل بنا کر عوام کو پانی کی فراہمی یقینی بنائیں تمام زیرتعمیر کاموں جس میں ٹیوب ویلوں اور ریزروائرز کی فعالیت بروقت مکمل کیا جائے اور جلد ہی نئے ٹیوب ویلز کو ٹرانسفارمر لگا کر دونوں ٹیوب ویلز کو سٹارٹ کر کے جس سے شہر میں پانی کی قلت دور ہوجائے۔انہوں نے واضح کیا کہ عوام کو صاف پانی کی فراہمی اولین ترجیح ہے واسا عوام کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لیے کوشاں ہیں۔واسا کے مسائل حل کرنے کے لیے اقدامات اٹھائے جائیں گے۔محکمہ کی کارکردگی میں مزید بہتری لانا ہے ۔گرمیوں کے سیزن میں پانی کی قلت کے حوالے سے عوام کی مشکلات کا احساس ہے۔۔

ہم سمجھتے ہیں کہ سیکرٹری پی ایچ ای/واسا محمد ہاشم غلزئی کا واسا کی مذکورہ بریفنگ سے خطاب اس صورت میں قابل تعریف ہوسکتا ہے جب کوئٹہ کے شہریوں کو حقیقی معنوں میں صاف پانی کی فراہمی یقینی ہوجائے کیونکہ اس وقت کوئٹہ میں پانی کی شدید قلت ہے اور موسم گرم ہونے کے باعث عوام کو بڑی مشکلات درپیش ہیں کیونکہ اس میں پانی کی ضرورت بڑھ جاتی ہے۔اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ واسا کو اپنی کارکردگی میں بہت زیادہ بہتری لانی چاہیے اس کو بند ٹیوب ویلوں کو فوری طور پر بحال اور بحال ٹیوب ویلوں پر چیک اینڈ بیلنس کا نظام رائج کیا جانا چاہیے تاکہ وہ عوام کو بروقت پانی کی فراہمی یقینی بنائیں۔اس سلسلے میں نجی ٹیوب ویلوں پر لگائی گئی پابندی پر عمل درآمد کرنا چاہیے جوکہ پابندی کے باوجود لگائے جارہے ہیں۔اس سلسلے میں واسا سٹاف کی کارکردگی بھی بہتر کی جائے اس پر کسی بھی قسم کا کوئی کمپرومائز نہیں ہونا چاہیے کیونکہ یہ عوام کا معاملہ ہے اور عوام کو سہولتیں فراہم کرنا متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے جو ان کو ہر صورت پوری کرنی چاہیے۔

CamScanner

بلوچستان میں کھیلوں کے فروغ کیلئے محترمہ مینا مجید بلوچ کی قیادت میں انقلابی اقدامات

بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار ایک نوجوان اور تعلیم یافتہ مشیر کھیل و امور نوجوان، محترمہ مینا مجید بلوچ کی قیادت میں کھیلوں کے شعبے میں مثبت اور انقلابی اصلاحات کا آغاز ہوا ہے۔

تحریر بشیر نیجاری

ان کی بصیرت اور جذبے کی بدولت مقامی سطح پر کھیلوں کو فروغ دینے اور نوجوانوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لیے اہم اقدامات کیے۔۔

ضلعی سطح پر ٹورنامنٹس کا انعقاد محترمہ مینا مجید بلوچ کی قیادت میں ضلعی سطح پر کھیلوں کے ٹورنامنٹس کا انعقاد کروئے، جس سے کھلاڑیوں کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر اپنی صلاحیتیں منوانے کا موقع ملے یہ ٹورنامنٹس نوجوانوں کو صحت مند سرگرمیوں میں مشغول رکھنے کے ساتھ ساتھ ان کے اعتماد میں بھی اضافہ ہوا۔

کھیلوں کے انفراسٹرکچر کی بہتری پر اور کھلاڑیوں کی تربیت کے لیے جدید سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ کھیلوں کی ترقی کے لیے نجی شعبے کے تعاون کو فروغ دیا جائے گا۔

مستقبل کا وژن محترمہ مینا مجید بلوچ کی قیادت میں محکمہ کھیل بلوچستان کو جدید خطوط پر استوار کررہے۔ ان کا مقصد ہے کہ بلوچستان کے نوجوان کھلاڑی نہ صرف ملکی سطح پر بلکہ عالمی سطح پر بھی اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوائیں۔

یہ اقدامات نہ صرف کھیلوں کے فروغ کا ذریعہ بنیں گے بلکہ نوجوانوں کو صحت مند اور مثبت سرگرمیوں میں مصروف رکھ کر بلوچستان میں ایک خوشحال اور روشن مستقبل کی بنیاد رکھیں گے۔ بلوچستان میں کھیلوں کے فروغ کی نئی جہت محترمہ مینا مجید بلوچ کی قیادت میں انقلابی اصلاحات کی طرف گامزن ہے۔

بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار ایک نوجوان، تعلیم یافتہ اور پُرجوش مشیر کھیل و امور نوجوان، محترمہ مینا مجید بلوچ کی قیادت میں کھیلوں کے فروغ کے لیے عملی اور مؤثر اقدامات کا آغاز کیا گیا ہے۔ ان کی قیادت میں کھیلوں کے میدانوں کو نہ صرف فعال بنایا بلکہ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لیے جامع اصلاحات متعارف کروایا۔

کھیلوں کے فیسٹیولز کا جامع منصوبہ محترمہ مینا مجید بلوچ کا وژن بلوچستان کے نصیر آباد، مکران قلات ڈویژن میں کھیلوں کے فیسٹیولز منعقد کیے جس کے ذریعے مقامی سطح پر نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا بھرپور موقع فراہم کیے جو قابل تعریف اقدام ہے۔

روایتی اور جدید کھیلوں کو فروغ دیا جائے گا، تاکہ مقامی ثقافت اور قومی کھیل دونوں کو یکساں اہمیت ملے۔ بلوچستان کے خواتین کھلاڑیوں کی شمولیت کو یقینی بنایا۔

فیسٹیولز میں ثقافتی تقریبات، مقامی موسیقی، اور دستکاریوں کا اہتمام کیے بلوچستان کی ثقافتی ورثے کو بھی اجاگر کیے۔

مختلف علاقائی کھیلوں کو فروغ دینے کے لیے خصوصی مقابلے منعقد کیے گے بلوچستان کی منفرد ثقافت کو دنیا کے سامنے پیش کیے۔

نوجوان کھلاڑیوں کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر اپنی صلاحیتیں منوانے کے مواقع فراہم کیے گے۔

ٹیلنٹ ہنٹ پروگرامز کے ذریعے بہترین کھلاڑیوں کی نشاندہی کی جائے گی، جنہیں جدید تربیتی سہولیات فراہم کی گے۔

ہر ضلع میں کھیلوں کے کلبز کو سامان فراہم کیا گیا۔ تاکہ مقامی سطح پر کھیلوں کا فروغ یقینی بنایا جا سکے۔

ضلعی ٹورنامنٹس میں خواتین اور خصوصی افراد کے لیے بھی مواقع فراہم کیے گے تاکہ خواتین کو یکساں نمائندگی ملے۔

ہر ضلع میں جدید اسپورٹس کمپلیکس کی تعمیر اور موجودہ سہولیات کی بحالی کے لیے اقدامات۔

بہت جلد یوتھ اسپورٹس اکیڈمیز کا قیام عمل میں لایا جائے گا، جہاں نوجوان کھلاڑیوں کو پیشہ ورانہ تربیت اقدامات اور کھیلوں کے میدانوں کو جدید سہولیات سے آراستہ کررہے ہیں۔ کھلاڑیوں کو تربیت کے لیے بہتر ماحول فراہم ہوگا۔

نوجوانوں کی حوصلہ افزائی اور معاونت بہترین کارکردگی دکھانے والے کھلاڑیوں کو وظائف اور انعامات دیے گے تاکہ ان کی حوصلہ افزائی ہو۔

تعلیمی اداروں میں کھیلوں کے پروگرامز کو کروائے اور کھیلوں کی سامان فراہم کیے تاکہ نوجوانوں میں صحت مند سرگرمیوں کا رجحان بڑھے۔

تربت گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج تربت میں ڈسٹرکٹ لیول رنگارنگ اسپورٹس فیسٹیول کا انعقاد کیے

گرلز ڈگری کالج تربت کی ...

... یونیورسٹی نے اساتذہ نے طلبہ کی نمائندگی کی۔

فرح یوسف جیسے بہادر و باہمت بیٹیوں پر فخر ہوتا ہے۔ فرح یوسف مینگل کا تعلق نوشکی بلوچستان سے ہے۔

2010 میں آل بلوچستان جوڈو کراٹے میں گولڈ میڈل حاصل کی۔ 2016 میں بلوچستان اسپورٹس فیسٹیول میں دوبارہ گولڈ میڈل حاصل کی۔ 2016 ہی میں آل بلوچستان وومن بیڈمنٹن میں بھی گولڈ میڈل اپنے نام کیا۔ 2023 میں، پاکستان کرکٹ بورڈ کی جانب سے کوچنگ کی تربیت لی۔ 2023 میں فٹبال کی بین الاقوامی تنظیم FIFA کے زیر اہتمام لاہور میں ریفری کورس کے لئے سلیکٹ ہوگئی۔

بلوچستان کی پہلی بیٹی جسے فیفا نے 2024 میں ریفری کے لئے منتخب کیا۔ اور بلوچستان سے واحد لڑکی جو پاکستان سپورٹس بورڈ میں کراٹے، ٹیبل ٹینس اور بیڈمنٹن کی کوچنگ رہی۔

فرح یوسف سمیت بلوچستان کی تمام ایسے باہمت و قابل بیٹیوں کو سپورٹ کرنے کے لیے اسپورٹس اینڈ یوتھ افئر زہر ممکن تعاون کیے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی مشیر کھیل و امور نوجوانان محترمہ مینا مجید بلوچ کی قیادت میں بلوچستان کا محکمہ کھیل ایک نئے عزم اور ولولے کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ ان کا مقصد صرف کھیلوں کو فروغ دینا نہیں بلکہ نوجوانوں کی ذہنی و جسمانی نشوونما، مثبت سرگرمیوں کی ترویج، اور بلوچستان کے روشن مستقبل کی بنیاد رکھنا ہے۔

عملی اقدامات کے ذریعے بلوچستان نہ صرف قومی سطح پر بلکہ عالمی سطح پر بھی اپنی منفرد پہچان بنانے کی راہ پر گامزن ہوگا۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور مشیر کھیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ سلواکیہ میں فٹبال لیگ کیلئے منتخب قومی فٹبالر شہک دوست بلوچ کو پندرہ لاکھ روپے کا چیک، نوشکی سے تعلق رکھنے والے قومی فٹبالر کا موجودہ صوبائی حکومت نے یورپین لیگ کھیلنے کا خواب پورا کردیا، سرپرستی و معاونت سے شہک دوست سلواکیہ میں فٹبال لیگ کھیلنے جائینگے،

یہ اقدامات نوجوانوں کو صرف ایک کھلاڑی ہی نہیں بلکہ ایک باعزت اور باوقار شہری بنانے میں بھی معاون ثابت ہوں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ Dated: 26 JUL 2025 Page No.________

اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت اجلاس میں صوبائی وزراء اور ارکان اسمبلی قرارداد پر اظہار خیال کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ، پارلیمانی سیکرٹری حاجی ولی محمد نورزئی اور اراکین اسمبلی محمد صادق سنجرانی، ملک نعیم خان بازئی، حاجی اصغر خان ترین، فرح عظیم شاہ اور سلمیٰ کاکڑ اسمبلی اجلاس میں بات چیت کر رہے ہیں

ظہور احمد بلیدی، ڈاکٹر حفیظ جمالی بلوچستان سول سروسز اکیڈمی کے زیر اہتمام ایس اینڈ جی اے ڈی کے اسسٹنٹس کی پری سروس ٹریننگ کے اختتام پر شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں